وما من دآبة 12

القرآن الكريم

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

وَمَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ
اور نہیں	کوئی چلنے والا	زمین میں	مگر	اللہ تعالیٰ پر

زمین میں چلنے والا کوئی جان دار نہیں

رِزْقُهَا	وَيَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا	وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ	كُلٌّ
رزق اس کا	اور وہ جانتا ہے	اس کے ٹھہرنے کی جگہ	اور اس کے سونپے جانے کی جگہ	سب کچھ

مگر اس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے اور وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو بھی جانتا ہے اور اس کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی،

فِيْ كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ ۝۶	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
ایک کتاب میں ہے	واضح	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا

سب کچھ ایک واضح کتاب میں ہے۔(6) اور وہی ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّكَانَ	عَرْشُهٗ
آسمانوں کو	اور زمین کو	چھ دنوں میں	اور تھا	اس کا عرش

آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور اُس کا عرش

عَلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا ؕ
پانی پر	تا کہ وہ تمہیں آزمائے	کون تم میں سے	زیادہ اچھا ہے	عمل میں

پانی پر تھا تا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں عمل کے اعتبار سے کون زیادہ اچھا ہے

وَلَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْ بَعْدِ
اور یقیناً اگر	آپ کہیں	بلاشبہ تم	اٹھائے جانے والے ہو	بعد

اور یقیناً اگر آپ کہیں کہ بلاشبہ تم موت کے بعد اٹھائے جانے والے ہو

الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ
موت کے	تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے	جن لوگوں نے	کفر کیا	نہیں

تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ یقیناً ضرور کہیں گے کہ

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا

یہ | مگر | جادو | کھلا | اور یقیناً اگر | مؤخر کردیں ہم

یہ تو کُھلا جادو ہے۔(7)اور یقیناً اگر ہم

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ

اُن سے | عذاب کو | ایک مدت تک | گنی ہوئی | تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے

ایک گنی ہوئی مدت تک ان سے عذاب کو مؤخر کردیں تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے

مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ

کیا چیز | روک رہی ہے اس کو | سن لو | جس دن | وہ آجائے گا اُن پر | نہیں

کہ کیا چیز اسے روک رہی ہے؟ سن لو! جس دن وہ ان پر آجائے گا

مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

ہٹایا جانے والا | اُن سے | اور گھیر لے گا | اُن کو | جو | وہ تھے | جس کا

تو وہ ان سے ہٹایا جانے والا نہیں اور ان کو وہی گھیر لے گا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑧ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا

وہ مذاق اُڑاتے | اور یقیناً اگر | چکھائیں ہم | انسان کو | اپنی طرف سے

جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(8)اور یقیناً اگر ہم انسان کو اپنی

رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ

کسی رحمت کو | پھر | ہم چھین لیں اس کو | اس سے | بلاشبہ وہ | یقیناً انتہائی نا اُمید

کسی رحمت کا مزہ چکھائیں پھر ہم وہ اس سے چھین لیں تو بلاشبہ وہ یقیناً انتہائی نا اُمید،

كَفُوْرٌ ⑨ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ

بے حد ناشکرا | اور یقیناً اگر | چکھائیں ہم اسے | کوئی نعمت | بعد

بے حد ناشکرا ہوتا ہے۔(9)اور یقیناً اگر ہم

ع ٨ ١

ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ط

مصیبت کے | پہنچی اسے | تو یقیناً وہ ضرور کہے گا | دور ہو گئیں | تکلیفیں | مجھ سے

مصیبت کے بعد جو اسے پہنچی اسے نعمت کا مزہ چکھائیں تو یقیناً وہ ضرور کہے گا کہ ساری تکلیفیں مجھ سے دور ہو گئیں،

اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ﴿١٠﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

بے شک وہ | یقیناً بڑا پھولنے والا ہے | بہت فخر کرنے والا | مگر | جن لوگوں نے | صبر کیا

بے شک وہ یقیناً بڑا پھولنے والا، بہت فخر کرنے والا ہے۔(10) مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور نیکیاں کیں،

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

اور کیں | نیکیاں | یہی لوگ ہیں | جن کے لیے | بخشش | اور اجر ہے

یہی لوگ ہیں جن کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔(11)

كَبِيْرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى

بہت بڑا | پھر شاید کہ آپ | چھوڑ دینے والے ہیں | کوئی حصہ | جو | وحی کیا جاتا ہے

پھر شاید آپ اس کا کوئی حصہ چھوڑ دینے والے ہیں جو آپ کی جانب وحی کیا جاتا ہے

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا

آپ کی جانب | اور تنگ ہونے والا ہے | اس پر | آپ کا سینہ | یہ کہ | وہ کہتے ہیں

یا اس پر آپ کا سینہ تنگ ہونے والا ہے کہ وہ کہیں گے

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ

کیوں نہیں | اتارا گیا | اس پر | کوئی خزانہ | یا (کیوں نہیں) آیا | اس کے ساتھ

اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اُتارا گیا؟ یا اس کے ساتھ

مَلَكٌ ط اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰى

کوئی فرشتہ | یقیناً | آپ | خبردار کرنے والے ہیں | اور اللہ تعالیٰ | اوپر

کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ یقیناً آپ تو محض خبردار کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

ہر چیز کے | نگران ہے | یا | وہ کہتے ہیں | گھڑ رکھا ہے اس نے اس کو

ہر چیز کا نگران ہے۔(12) یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود یہ (قرآن) گھڑ رکھا ہے؟

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ

آپ کہہ دیں | سو لے آؤ | دس | سورتیں | اس جیسی | گھڑی ہوئی

آپ کہہ دیں کہ تم بھی اس جیسی دس گھڑی ہوئی سورتیں لے آؤ

وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

اور بلا لاؤ | جسے | تم بلا سکتے ہو | اللہ تعالیٰ کے علاوہ | اگر

اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ جسے بھی تم بُلا سکتے ہو بُلا لاؤ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

ہو تم | واقعی سچے | چنانچہ اگر نہ | وہ قبول کریں | تمہارے لیے

واقعی تم سچے ہو؟(13) چنانچہ اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ

تو جان لو | بلاشبہ | اتارا گیا ہے | علم سے | اللہ تعالیٰ کے | اور یہ کہ

تو جان لو کہ بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ کے علم سے اُتارا گیا ہے اور یہ کہ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾

نہیں کوئی معبود | سوائے | اس کے | پھر کیا | ہو تم | فرماں بردار

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر کیا تم فرماں بردار ہو؟(14)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا

جو کوئی | ہے | ارادہ رکھتا | زندگی کا | دنیا کی | اور اس کی زینت کا

جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ رکھتا ہے،

نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ

ہم پورا بدلہ دیں گے | اُن کو | اُن کے اعمال کا | اسی (دنیا) میں | اور اُن سب سے

ہم اُن کے اعمال کا اسی دنیا میں ہی انہیں پورا پورا بدلہ دے دیں گے۔ اور اسی دنیا میں

فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ

اس (دنیا) میں | نہیں کمی کی جائے گی | یہی لوگ ہیں | جن کے لیے | نہیں ہے

ان سے کمی نہیں کی جائے گی۔(15) یہی لوگ ہیں

لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

اُن کے لیے | آخرت میں | سوائے | آگ کے | اور برباد ہو گیا | جو

جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں اور

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

کیا انہوں نے | اس میں | اور باطل ہیں | جو | وہ تھے | وہ عمل کرتے

انہوں نے جو کچھ دنیا میں بنایا وہ سب برباد ہو گیا اور باطل ہیں جو وہ عمل کرتے رہے تھے۔(16)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

تو کیا جو | ہو | اوپر | واضح دلیل کے | اپنے رب کی طرف سے

تو کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہو

وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ

اور پیچھے آتا ہو اس کے | ایک گواہ | اُس کی طرف سے | اور جو | اُس سے پہلے

اور ایک گواہ اس کی طرف سے اس کی تائید کر رہا ہو اور اس سے پہلے

كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ

کتاب | موسیٰ کی | راہ نما | اور رحمت | یہی لوگ

موسیٰ کی کتاب بھی جو راہ نما اور رحمت تھی، یہی لوگ

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ
ایمان لاتے ہیں	اُس پر	اور جو	انکار کرے گا	اس کا	گروہوں میں سے

اس پر ایمان لاتے ہیں اور گروہوں میں سے جو اس کا انکار کرے گا تو

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ ۚ	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ ۗ
تو آگ	اس کے وعدے کی جگہ ہے	چنانچہ نہ ہو آپ	شک میں	اس سے

اس کے وعدے کی جگہ آگ ہے۔ چنانچہ اس کے بارے میں کسی شک میں نہ رہیں،

اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا
یقیناً وہ	حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں

آپ کے رب کی طرف سے یقیناً یہ حق ہے لیکن اکثر لوگ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
وہ ایمان لاتے	اور کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	گھڑے	اللہ تعالیٰ پر

ایمان نہیں لاتے۔(17) اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ

كَذِبًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ
کوئی جھوٹ	یہ لوگ	پیش کئے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	اور کہیں گے

پر کوئی جھوٹ گھڑے؟ یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے

الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ
گواہ	یہی لوگ ہیں	جنھوں نے	جھوٹ کہا	اپنے رب پر

اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ کہا تھا،

اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾ ۙ	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ
سن لو	لعنت ہے	اللہ کی	ظالموں پر	جو	باز رکھتے ہیں

سن لو! ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔(18) جو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

اللہ کے راستے سے | اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں | کجی | اور وہی | آخرت کا

اللہ تعالیٰ کی راہ سے لوگوں کو باز رکھتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں اور وہی آخرت کا

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ

وہ | انکار کرنے والے ہیں | یہی لوگ ہیں | نہ تھے وہ | بے بس کرنے والے

انکار کرنے والے بھی ہیں۔(19) وہ زمین میں بے بس کر دینے والے نہ تھے

فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

زمین میں | اور نہیں | ہے | اُن کے لیے | سوائے اللہ تعالیٰ کے

اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کے لیے

وقف لازم

مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا

کوئی مددگار | دوگنا کیا جائے گا | ان کے لیے | عذاب | نہ | وہ تھے

کوئی مددگار ہیں، ان کے لیے دوگنا عذاب کیا جائے گا،

يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾

استطاعت رکھتے | سننے کی | اور نہ ہی | تھے وہ | وہ دیکھتے

وہ نہ سننے کی استطاعت رکھتے تھے اور نہ ہی وہ دیکھتے تھے۔(20)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

یہی لوگ ہیں | جنہوں نے | خسارے میں ڈالا | اپنی جانوں کو | اور کھو گیا

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ

اُن سے | جو | تھے وہ | جھوٹ گھڑا کرتے | کوئی شک نہیں

اور وہ سب کچھ ان سے کھو گیا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔(21)

أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ

بلاشبہ وہ | آخرت میں | وہی | سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہوں گے | یقیناً

کوئی شک نہیں یہی لوگ آخرت میں بلاشبہ سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہوں گے۔(22)

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا

جو لوگ | ایمان لائے | اور جنہوں نے عمل کیے | نیک | اور عاجزی اختیار کی

یقیناً جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک اعمال کیے ہیں اور اپنے رب کی طرف

إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا

اپنے رب کی طرف | یہی لوگ | جنت والے ہیں | وہ | اس میں

عاجزی اختیار کی ہے یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں

خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ

ہمیشہ رہنے والے ہیں | مثال | ان دونوں گروہوں کی | اندھے کی طرح | اور بہرے

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(23) ان دونوں گروہوں کی مثال اندھے اور بہرے کی طرح

وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ

اور دیکھنے والے | اور سننے والے | کیا | وہ دونوں یکساں ہوسکتے ہیں | مثال میں

اور دیکھنے اور سُننے والے کی طرح ہے، کیا دونوں مثال میں یکساں ہوسکتے ہیں؟

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا

تو کیا نہیں | تم نصیحت حاصل کرتے | اور بلاشبہ یقیناً | بھیجا ہم نے | نوح کو

تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟(24) اور ہم نے نوح کو

ع ۲ ۱۶ ۲

إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٥﴾

طرف | اس کی قوم کے | یقیناً میں | تمہیں | ڈرانے والا ہوں | کھلم کھلا

اُس کی قوم میں بھیجا، ”یقیناً میں تمہیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔(25)

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ

یہ کہ | نہ تم عبادت کرو | سوائے | اللہ تعالیٰ کے | بلاشبہ میں | میں ڈرتا ہوں

کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بلاشبہ میں

عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ

تم پر | عذاب سے | دن کے | دردناک | تو کہا | سرداروں نے

تم پر ایک دردناک عذاب کے دن سے ڈرتا ہوں۔" (26) تو

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا

جنھوں نے | کفر کیا | اس کی قوم میں سے | نہیں | ہم دیکھتے آپ کو | مگر

اس کی قوم میں سے سرداروں نے کہا جنھوں نے کفر کیا: "ہم تمھیں

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا

انسان | اپنے جیسا | اور نہیں | ہم دیکھتے تجھے | پیروی کی ہو تیری | علاوہ

اپنے جیسا انسان ہی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے

الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَمَا

جو لوگ ہیں | وہ | ہمارے کم ترین افراد | سطحی رائے رکھنے والے | اور نہیں

کہ سطحی رائے رکھنے والے ہمارے کم ترین افراد کے علاوہ کسی نے بھی تیری پیروی کی ہو

نَرٰی لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ

ہم دیکھتے | تمھارے لیے | اپنے آپ پر | کوئی برتری | بلکہ

اور ہم نہیں دیکھتے اپنے آپ پر تمھاری کوئی برتری

نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ

ہم سمجھتے ہیں تمھیں | جھوٹا | اُس نے کہا | اے میری قوم | کیا تم نے دیکھا

بلکہ ہم تمھیں جھوٹا ہی سمجھتے ہیں۔" (27) اُس نے کہا: "اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا

اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَاٰتٰىنِىۡ رَحۡمَةً

اگر ہوں میں واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور اس نے عطا کر دی مجھے رحمت

اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر قائم ہوں اور اُس نے اپنے پاس سے مجھے رحمت عطا کر دی

مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَعُمِّيَتۡ عَلَيۡكُمۡ ؕ اَنُلۡزِمُكُمُوۡهَا

اپنے پاس سے پھر وہ اوجھل رکھی گئی تم پر کیا ہم لازم کریں گے اس کو تم پر

پھر تم پر وہ اوجھل رکھی گئی تو کیا ہم اسے زبردستی تم پر لازم کر دیں گے؟

وَاَنۡتُمۡ لَهَا كٰرِهُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ

اور تم اس کے لیے ناپسند کرنے والے ہو اور اے میری قوم نہیں میں مانگتا تم سے

جب کہ تم اسے ناپسند کرنے والے ہو؟ (28) اور اے میری قوم! میں

عَلَيۡهِ مَالًا ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى

اس پر کوئی مال نہیں اجر میرا مگر اوپر

اس پر تم سے کوئی مال بھی نہیں مانگتا ہوں' میرا اجر تو بس

اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ

اللہ تعالیٰ کے اور نہیں میں قطعاً دور کرنے والا اُن کو جو ایمان لائے

اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے اور میں ان کو قطعاً دور کرنے والا نہیں ہوں جو ایمان لائے ،

اِنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَلٰـكِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ

بلاشبہ وہ ملاقات کرنے والے ہیں اپنے رب سے لیکن میں دیکھتا ہوں تم کو

بلاشبہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں

قَوۡمًا تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوۡمِ مَنۡ يَّنۡصُرُنِىۡ

ایسے لوگ تم جہالت برتتے ہو اور اے میری قوم کون مدد کرے گا میری

کہ تم لوگ جہالت برتتے ہو۔ (29) اور اے میری قوم! اگر میں ان کو دور ہٹا دوں

مِنَ اللّٰہِ	اِنْ	طَرَدْتُّھُمْ ؕ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾
اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں	اگر	میں دور ہٹادوں اُن کو	تو کیا نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے

تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا؟ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ (30)

وَلَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِیْ	خَزَآئِنُ	اللّٰہِ
اور نہیں	میں کہتا	تم سے	میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ تعالیٰ کے

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں۔

وَلَآ اَعْلَمُ	الْغَیْبَ	وَلَآ اَقُوْلُ	اِنِّیْ	مَلَكٌ
اور نہیں میں جانتا	غیب	اور نہ ہی میں کہتا ہوں	یقیناً میں	فرشتہ ہوں

اور میں غیب بھی نہیں جانتا اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ بے شک میں

وَّلَآ اَقُوْلُ	لِلَّذِیْنَ	تَزْدَرِیْٓ	اَعْیُنُكُمْ	لَنْ
اور نہیں میں کہتا	اُن لوگوں کے بارے میں جنہیں	حقیر سمجھتی ہیں	نگاہیں تمہاری	قطعاً نہیں

فرشتہ ہوں اور نہ میں اُن لوگوں کے بارے میں جنہیں تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں یہ کہتا ہوں

یُّؤْتِیَھُمُ	اللّٰہُ	خَیْرًا ؕ	اَللّٰہُ	اَعْلَمُ
عطا کرے گا انہیں	اللہ تعالیٰ	کوئی بھلائی	اللہ تعالیٰ ہی	زیادہ جاننے والا ہے

کہ اللہ تعالیٰ انہیں قطعاً کوئی بھلائی عطا نہیں کرے گا، اللہ تعالیٰ ہی اس کو زیادہ جاننے والا ہے

بِمَا	فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ ۚۖ	اِنِّیْٓ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾
اُس کو جو	اُن کے دلوں میں ہے	بلاشبہ میں	اس وقت	یقیناً ظالموں میں سے ہوں گا

جو ان کے دلوں میں ہے، بلاشبہ اس وقت تو میں یقیناً ظالموں میں سے ہوں گا۔" (31)

قَالُوْا	یٰنُوْحُ	قَدْ	جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ
انہوں نے کہا	اے نوح	یقیناً	جھگڑا کیا تو نے ہم سے	پھر زیادہ کیا تم نے

انہوں نے کہا: "اے نوح! یقیناً تم نے ہم سے جھگڑا کیا ہے پھر تم نے ہم سے

جِدَالَنَا	فَأْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ
جھگڑا ہم سے	پھر لے آؤ تم ہمارے پاس	اس کو جو	وعدہ دیتے ہو تم ہمیں	اگر	ہو تم

بہت زیادہ جھگڑا کیا ہے چنانچہ وہ لے ہی آؤ جس کا تم ہمیں وعدہ دیتے ہو اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾	قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ	بِهِ
سچوں میں سے	(نوح نے) کہا	درحقیقت	لائے گا تم پر	اس کو

سچوں میں سے ہو۔'' (32) نوح نے کہا: '' درحقیقت اُسے تو تم پر

اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾
اللہ تعالیٰ	اگر	وہ چاہے گا	اور ہرگز نہیں	تم	عاجز کرنے والے

اللہ تعالیٰ ہی لائے گا اگر وہ چاہے گا اور تم ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ (33)

وَلَا يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ
اور نہیں نفع دے گی تمہیں	نصیحت میری	اگر	میں ارادہ کروں	یہ کہ	میں نصیحت کروں

اور اگر میں ارادہ کروں کہ میں تمہیں نصیحت کروں تو بھی میری نصیحت تمہیں فائدہ نہیں دے گی

لَكُمْ	اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ ؕ
تمہیں	اگر	ہے	اللہ تعالیٰ	ارادہ رکھتا	یہ کہ	وہ گمراہ کرے تمہیں

اگر اللہ تعالیٰ تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو،

هُوَ	رَبُّكُمْ ۫	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ	اَمْ
وہی	رب ہے تمہارا	اور اسی کی طرف	تم واپس لوٹائے جاؤ گے	یا

وہی تمہارا رب ہے اور اس کی طرف تم واپس لوٹائے جاؤ گے۔'' (34)

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ؕ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ
وہ کہتے ہیں	اُس نے گھڑ لیا ہے اسے	آپ کہہ دیں	اگر	میں نے گھڑ لیا ہے اسے

یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے گھڑ لیا ہے اسے؟ آپ کہہ دیں اگر

ع ۳ ۱۱ ۳

فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

تو مجھ ہی پر ہے | میرا جرم | اور میں | بے تعلق ہوں | اس سے جو | تم جرم کرتے ہو

میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو میرا جرم مجھ ہی پر ہے اور

وَاُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ

اور وحی کی گئی | طرف | نوح کی | یقیناً وہ | ہرگز نہیں | ایمان لائے گا

جو جرم تم کرتے ہو اُس سے میں بے تعلق ہوں۔ (35) اور نوح کو وحی کی گئی کہ یقیناً

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ

تمہاری قوم میں سے | مگر | جو | یقیناً | ایمان لا چکا | چنانچہ نہ | آپ غمگین ہوں

تمہاری قوم میں سے اب کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا مگر یقیناً جو ایمان لا چکا،

بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ صلے وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا

ان پر جو | ہیں | وہ کرتے | اور آپ بنائیں | کشتی | ہماری آنکھوں کے سامنے

چنانچہ آپ ان کاموں پر غمگین نہ ہوں جو وہ کرتے ہیں۔ (36) اور ہماری وحی کے مطابق اور ہماری آنکھوں کے سامنے

وَوَحْیِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ج

اور ہماری وحی کے مطابق | اور نہ آپ بات کریں مجھ سے | اُن کے بارے میں | جنہوں نے ظلم کیا

آپ کشتی بنائیں اور جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے بارے میں مجھ سے بات نہ کریں، بے شک

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَیَصْنَعُ الْفُلْكَ قف وَكُلَّمَا مَرَّ

بے شک وہ | غرق کیے جانے والے ہیں | اور وہ بناتا رہا تھا | کشتی | اور جب بھی | گزرتے

وہ سب غرق کیے جانے والے ہیں۔ (37) اور نوح کشتی بناتا رہا، اور جب بھی

عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ط قَالَ اِنْ

اس کے پاس سے | سردار | اس کی قوم کے | وہ مذاق اُڑاتے | اس کا | اُس نے کہا | اگر

اس کی قوم کے سردار اس کے پاس سے گزرتے تو وہ اس کا مذاق اُڑاتے، اُس نے کہا کہ اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو

تَسۡخَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا نَسۡخَرُ مِنۡكُمۡ كَمَا

تم مذاق کرتے ہو | ہم سے | تو یقیناً ہم | مذاق کریں گے | تم سے | جیسا کہ

تو یقیناً ہم بھی تم سے مذاق کریں گے، جیسا کہ تم مذاق کر رہے ہو۔(38)

تَسۡخَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ

تم مذاق کر رہے ہو | سو جلد ہی | تم جان لوگے | کون ہے | آتا ہے جس پر | عذاب

سو جلد ہی تم جان لوگے کہ کون ہے جس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اُسے رُسوا کر دے گا

يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤى

رسوا کر دے گا اسے | اور اُترتا ہے | اُس پر | عذاب | دائمی | حتیٰ کہ

اور دائمی عذاب کس پر اُترتا ہے؟(39) حتیٰ کہ جب

اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ قُلۡنَا احۡمِلۡ

جب | آ گیا | حکم ہمارا | اور اُبل پڑا | تنور | کہا ہم نے | سوار کر لو

ہمارا حکم آ گیا اور تنور اُبل پڑا، ہم نے کہا

فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ

اس میں | ہر چیز سے | جوڑا | دونوں کو | اور اپنے گھر والوں کو بھی | مگر | جو

اس کشتی میں ہر چیز کا جوڑا (نر اور مادہ) دونوں کو سوار کر لو اور اپنے گھر والوں کو بھی مگر جن کے متعلق

سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ وَمَنۡ اٰمَنَ ؕ

پہلے ہو چکی | جن پر | بات | اور جو | ایمان لائے ہیں

پہلے بات ہو چکی اور انہیں بھی (سوار کر لو) جو ایمان لائے ہیں اور

وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ

اور نہیں | کوئی ایمان لایا | اُس کے ساتھ | سوائے | تھوڑے | اور نوح نے کہا

اس پر تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی ایمان نہیں لایا۔(40) اور نوح نے کہا کہ

قرء حفص بفتح الميم وامالة الراء ١٢

ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ	اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا	وَمُرْسٰىهَا ؕ
سوار ہو جاؤ	اس میں	ساتھ نام	اللہ تعالیٰ کے	چلنا اس کا	اور ٹھہرنا اُس کا

سوار ہو جاؤ اس میں، اللہ تعالیٰ کے نام سے اس کا چلنا بھی ہے اور اس کا ٹھہرنا بھی،

اِنَّ	رَبِّیْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾	وَهِیَ
یقیناً	میرا رب	بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا ہے	اور وہ

یقیناً میرا رب بے حد بخشنے والا ہے، نہایت رحم والا ہے۔ (41) اور وہ

تَجْرِیْ	بِهِمْ	فِیْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ ۫ قف	وَنَادٰی
چلنے لگی	اُنہیں لے کر	موج میں	پہاڑ جیسی	اور پکارا

کشتی پہاڑ جیسی موج میں انہیں لے کر چلنے لگی اور

نُوْحُ ۨ	ابْنَهٗ	وَكَانَ	فِیْ مَعْزِلٍ	یّٰبُنَیَّ
نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور وہ تھا	الگ تھلگ جگہ میں	اے میرے چھوٹے بیٹے

نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ الگ تھلگ جگہ میں تھا: ’’اے میرے چھوٹے بیٹے!

ارْكَبْ	مَّعَنَا	وَلَا	تَكُنْ	مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۲﴾
سوار ہو جاؤ	ہمارے ساتھ	اور نہ	تم ہو جاؤ	کافروں کے ساتھ

ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ نہ ہو جاؤ۔‘‘ (42)

قَالَ	سَاٰوِیْۤ	اِلٰی جَبَلٍ	یَّعْصِمُنِیْ	مِنَ الْمَآءِ ؕ
اُس نے کہا	جلد ہی میں پناہ لے لوں گا	کسی پہاڑ پر	وہ بچا لے گا مجھے	اس پانی سے

اُس نے کہا: ’’میں جلد ہی کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا، وہ مجھے

قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْیَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا
اُس نے کہا	نہیں کوئی بچانے والا	آج	اللہ تعالیٰ کے فیصلہ عذاب سے	مگر

اس پانی سے بچا لے گا‘‘، نوح نے کہا: ’’آج اللہ تعالیٰ کے فیصلہ عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں

مَنْ رَّحِمَ ج وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ

جس پر | رحم کیا اُس نے | اور حائل ہوگئی | درمیان اُن دونوں کے | ایک موج | پھر ہوگیا

مگر جس پر اس نے رحم کیا،" اور ان دونوں کے درمیان ایک موج حائل ہوگئی

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

غرق کیے گئے لوگوں میں سے | اور کہا گیا | اے زمین | نگل جا | پانی اپنا

پھر وہ غرق کیے گئے لوگوں میں سے ہوگیا۔(43) اور کہا گیا کہ اے زمین!

وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ

اور اے آسمان | تھم جا | اور نیچے اتار دیا گیا | پانی | اور تمام کردیا گیا | کام

اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تھم جا اور پانی نیچے اتار دیا گیا اور کام تمام کردیا گیا

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾

اور جا ٹھہری وہ | جودی (پہاڑ) پر | اور کہا گیا | دُوری ہے | لوگوں کے لیے | ظالم

اور وہ جُودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری اور کہا گیا کہ دُوری ہے ظالم لوگوں کے لیے!(44)

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ

اور پکارا | نوح نے | اپنے رب کو | پھر اُس نے کہا | اے میرے رب | یقیناً | میرا بیٹا

اور نوح نے اپنے رب کو پکارا تو کہا: "اے میرے رب! یقیناً میرا بیٹا

مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ

میرے گھر والوں میں سے ہے | اور بلاشبہ | وعدہ آپ کا | سچا ہے | اور آپ

میرے گھر والوں میں سے ہے اور بلاشبہ آپ کا وعدہ سچا ہے اور آپ

اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰنُوْحُ

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں | فیصلہ کرنے والوں سے | (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا | اے نوح

فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔"(45) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے نوح!

اِنَّهٗ	لَيۡسَ	مِنۡ اَهۡلِكَ ۚ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ
یقیناً وہ	نہیں	تیرے گھر والوں میں سے	بے شک وہ	(ایسا) عمل ہے

یقیناً وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں، بے شک وہ تو

غَيۡرُ صَالِحٍ ۖ	فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ	مَا	لَيۡسَ	لَكَ
اچھا نہیں	لہٰذا نہ تم سوال کرو مجھ سے	جو	نہیں ہے	تمہیں

ایسا عمل ہے جو اچھا نہیں لہٰذا مجھ سے ایسا سوال نہ کرو جس کا تمہیں

بِهٖ	عِلۡمٌ ؕ	اِنِّىۡۤ	اَعِظُكَ	اَنۡ	تَكُوۡنَ
جس کا	علم	بلاشبہ میں	میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں	یہ کہ (نہ)	تم ہو جاؤ

علم نہیں ہے، بلاشبہ میں تمہیں اس سے نصیحت کرتا ہوں یہ کہ

مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۴۶﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىۡۤ	اَعُوۡذُ بِكَ
جاہلوں میں سے	(نوح نے) کہا	اے میرے رب	بلاشبہ میں	میں پناہ مانگتا ہوں تیری

تم جاہلوں میں سے ہو (نہ) جاؤ۔‘‘ (46) نوح نے کہا: ’’اے میرے رب! بلاشبہ میں

اَنۡ	اَسۡـَٔلَكَ	مَا	لَيۡسَ	لِىۡ	بِهٖ
یہ کہ	میں سوال کروں آپ سے	اس کا جو	نہیں ہے	مجھے	اس کا

آپ کی پناہ میں آتا ہوں کہ آپ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے

عِلۡمٌ ؕ	وَاِلَّا	تَغۡفِرۡ لِىۡ	وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ	اَكُنۡ
کچھ علم	اور اگر نہ	معاف کیا آپ نے مجھے	اور (نہ) رحم کیا تو نے مجھ پر	میں ہو جاؤں گا

کچھ علم نہیں اور اگر آپ نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں

مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۴۷﴾	قِيۡلَ	يٰـنُوۡحُ	اهۡبِطۡ	بِسَلٰمٍ
خسارہ پانے والوں میں سے	کہا گیا	اے نوح	اتر جاؤ	سلامتی کے ساتھ

خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔‘‘ (47) کہا گیا: ’’اے نوح!

مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ

ہماری جانب سے اور برکتوں کے ساتھ تم پر اور اوپر گروہوں کے اس میں سے جو

ہماری جانب سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اُتر جاؤ تم پر اور اُن گروہوں پر

مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ

تمہارے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ جلد ہی ہم ساز و سامان دیں گے اُنہیں پھر پہنچے گا اُنہیں

جو تمہارے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں کہ جلد ہی ان کو ہم ساز و سامان دیں گے پھر

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

ہماری طرف سے عذاب دردناک یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں

اُنہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔" (48) یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں

نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

ہم وحی کر رہے ہیں جن کو آپ کی طرف نہ تھے آپ جانتے اُنہیں آپ

جن کو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں، اس سے پہلے نہ آپ انہیں جانتے تھے

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

اور نہ ہی قوم آپ کی پہلے اس سے چنانچہ آپ صبر کریں بلاشبہ اچھا انجام

نہ ہی آپ کی قوم، چنانچہ آپ صبر کریں، بلاشبہ اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔ (49)

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ

متقیوں کے لیے ہے اور طرف عاد کی اُن کے بھائی ہود کو اُس نے کہا

اور (ہم نے بھیجا) عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو بھی، اُس نے کہا: "اے میری قوم!

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اے میری قوم عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں تمہارے لیے کوئی معبود سوائے اس کے

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

ع ۴ ۱۴ ۴

معانقة ٩
الوقف علی فَاصْبِرْ
احسن والیق ١٢

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ

نہیں ہو | تم | مگر | جھوٹ باندھنے والے | اے میری قوم | نہیں میں تم سے مانگتا

تم تو محض جھوٹ باندھنے والے ہو۔(50) اے میری قوم! میں

عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ

اس پر | کوئی اجرت | نہیں | اُجرت میری | مگر | اوپر | جس نے

اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت اسی پر ہے

فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا

مجھے پیدا کیا | تو کیا نہیں | تم سمجھتے | اور اے میری قوم | بخشش مانگو

جس نے مجھے پیدا کیا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟(51) اور اے میری قوم!

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

اپنے رب سے | پھر | توبہ کرو | اُس سے | وہ بھیجے گا

اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اُس سے توبہ کرو،

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً

آسمان سے | تم پر | موسلا دھار بارش | اور زیادہ دے گا تمہیں | قوت میں

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت کے ساتھ

اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ

تمہاری قوت کے ساتھ | اور نہ تم منہ موڑو | مجرم بن کر | انہوں نے کہا | اے ہود

تمہیں اور زیادہ قوت دے گا اور تم مجرم بن کر منہ نہ موڑو۔‘‘(52) اُنہوں نے کہا: ’’اے ہود!

مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

نہیں | تم لائے ہمارے پاس | کوئی واضح دلیل | اور نہیں | ہم | چھوڑنے والے

تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لے کر نہیں آئے اور

اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾
اپنے معبودوں کو	تمہاری بات کی وجہ سے	اور نہ ہی	ہم ہیں	تم پر	ایمان لانے والے

ہم اپنے معبودوں کو تمہاری بات کی وجہ سے چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہی ہم تم پر ایمان لانے والے ہیں۔(53)

اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا	اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا
نہیں	ہم کہتے	مگر	تمہیں مبتلا کر دیا ہے	کسی نے	ہمارے معبودوں میں سے

ہم نہیں کہتے مگر یہ کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تمہیں کسی آفت میں مبتلا کر دیا ہے،،

بِسُوْٓءٍ ؕ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْٓا
کسی آفت میں	اُس نے کہا	یقیناً میں	میں گواہ بناتا ہوں	اللہ تعالیٰ کو	اور تم بھی گواہ رہو

اُس نے کہا: ”یقیناً میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہنا کہ

اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لا	مِنْ دُوْنِهٖ
یقیناً میں	بیزار ہوں	اس میں سے جو	تم شریک بناتے ہو	اُس کے سوا

اس کے سوا تم جو شریک بناتے ہو بلاشبہ میں ان سے بیزار ہوں۔(54) اس کے سوا،

فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾	اِنِّيْ
چنانچہ تم تدبیر کرو میرے خلاف	سب مل کر	پھر	نہ تم مہلت دو مجھے	یقیناً میں نے

چنانچہ تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرو پھر مجھے مہلت بھی نہ دو۔(55) یقیناً

تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ ؕ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ
بھروسہ کیا میں نے	اللہ تعالیٰ پر	رب ہے میرا	اور رب ہے تمہارا	نہیں	کوئی جاندار

اللہ تعالیٰ پر میں نے بھروسہ کیا ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جان دار ایسا نہیں

اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا ؕ	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى
مگر	وہ	پکڑنے والا ہے	اُس کی پیشانی کے بالوں کو	یقیناً	رب میرا	اوپر

مگر اس کی پیشانی کے بالوں کو وہ پکڑنے والا ہے، یقیناً میرا رب

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

سیدھی راہ | پھر اگر | تم منہ موڑو | تو یقیناً | میں نے پیغام پہنچا دیا ہے تمہیں

سیدھی راہ پر ہے۔(56) پھر اگر تم منہ موڑو تو یقیناً میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا ہے

مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ

جو | بھیجا گیا مجھے | جس کے ساتھ | طرف تمہاری | اور جانشین بنائے گا | میرا رب

جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا اور میرا رب

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ

کسی اور کو | تمہاری جگہ | اور نہ تم نقصان پہنچا سکو گے اسے | کچھ بھی | یقیناً

تمہاری جگہ کسی اور کو جانشین بنائے گا اور اسے تم کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے، یقیناً

رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ

رب میرا | ہر چیز پر | اچھی طرح نگہبان ہے | اور جب | آ گیا

میرا رب ہر چیز پر اچھی طرح نگہبان ہے۔''(57) اور جب

اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

حکم ہمارا | نجات دی ہم نے | ہود کو | اور جو لوگ | ایمان لائے تھے | اس کے ساتھ

ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے ہود کو اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾

رحمت سے | اپنی طرف سے | اور بچایا ہم نے اُنہیں | ایک بہت سخت عذاب سے

اپنی رحمت کے ساتھ نجات دی اور ہم نے انہیں ایک بہت سخت عذاب سے بچایا۔(58)

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور یہ تھے | عاد | جنہوں نے انکار کیا | آیات کا | اپنے رب کی

اور یہ تھے عاد! جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا

وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ
اور انہوں نے نافرمانی کی اس کے رسولوں کی اور انہوں نے پیروی کی حکم کی ہر زبردست جابر
اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر زبردست جابر

عَنِيۡدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ
سخت عناد رکھنے والے کی اور ان کے پیچھے لگا دی گئی اس دنیا میں لعنت اور دن
سخت عناد رکھنے والے کے حکم کی پیروی کی۔(59) اور ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگا دی گئی اور

الۡقِيٰمَةِ‌ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ‌ؕ اَلَا
قیامت کے سن لو یقیناً عاد نے کفر کیا اپنے رب کا سن لو
قیامت کے دن بھی، سن لو! یقیناً عاد نے اپنے رب کا کفر کیا،

بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ هُوۡدٍ ﴿۶۰﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ
ہلاکت ہے عاد کے لیے ہود کی قوم اور طرف ثمود کی اُن کے بھائی
سن لو! ہلاکت ہے عاد کے لیے، جو ہود کی قوم تھی۔(60) اور ثمود کی طرف

ع ۵ ۱۱ ۵

وقف لازم

صٰلِحًا‌ۘ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا
صالح کو اس نے کہا اے میری قوم عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں
ان کے بھائی صالح کو بھیجا، اُس نے کہا: ''اے میری قوم!

لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ‌ؕ هُوَ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ
تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا وہ پیدا کیا اس نے تمہیں زمین سے
اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَاسۡتَعۡمَرَكُمۡ فِيۡهَا فَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا
اور آباد کیا تمہیں اس میں چنانچہ بخشش مانگو اس سے پھر رجوع کرو
اور اس میں تمہیں آباد کیا، چنانچہ تم اُس سے بخشش مانگو

إِلَيْهِ ط	إِنَّ	رَبِّي	قَرِيبٌ	مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾	قَالُوا
اس کی جانب	یقیناً	رب میرا	قریب ہے	قبول کرنے والا ہے	انہوں نے کہا

پھر اُسی کی جانب رجوع کرو، یقیناً میرا رب بہت قریب ہے، قبول کرنے والا ہے۔'' (61)

يَٰصَٰلِحُ	قَدْ	كُنتَ	فِينَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ
اے صالح	یقیناً	تھے تم	ہم میں	امیدیں رکھی گئی تھیں	پہلے

انہوں نے کہا: ''اے صالح! اس سے پہلے تم پر اُمیدیں رکھی گئی تھیں،

هَٰذَآ	أَتَنْهَىٰنَآ	أَن	نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ
اس سے	کیا تم روکتے ہو ہمیں	یہ کہ	ہم عبادت کریں	جن کی	عبادت کرتے تھے

کیا تم ہمیں اس سے روکتے ہو کہ ہم عبادت کریں جن کی ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟

ءَابَآؤُنَا	وَإِنَّنَا	لَفِي شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُونَآ
ہمارے باپ دادا	اور بلاشبہ ہم	یقیناً شک میں ہیں	اس کے بارے میں	تم بلاتے ہو ہمیں

اور بلاشبہ یقیناً ہم اس کے بارے میں ایک بے چین رکھنے والے شک میں ہیں۔'' جس چیز کی طرف تم ہمیں

إِلَيْهِ	مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾	قَالَ	يَٰقَوْمِ	أَرَءَيْتُمْ	إِن
طرف اُس کی	ایک بے چین رکھنے والے شک میں	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم نے دیکھا	اگر

بلاتے ہو (62) اُس نے کہا: ''اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا بلاشبہ

كُنتُ	عَلَىٰ	بَيِّنَةٍ	مِّن رَّبِّي	وَءَاتَىٰنِي	مِنْهُ
ہوں میں	اوپر	واضح دلیل کے	اپنے رب کی طرف سے	اور اس نے عطا کی مجھے	اس میں سے

اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنی طرف سے

رَحْمَةً	فَمَن	يَنصُرُنِي	مِنَ ٱللَّهِ	إِنْ	عَصَيْتُهُۥ قف
رحمت	تو کون	بچائے گا مجھے	اللہ کی طرف سے	اگر	نافرمانی کروں میں اس کی

رحمت عطا کی ہے تو مجھے اللہ تعالیٰ سے کون بچائے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں

فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ

تو کیا | تم زیادہ دو گے مجھے | سوائے | خسارہ پہنچانے کے | اور اے میری قوم | یہ

تو سوائے خسارہ پہنچانے کے تم مجھے کیا زیادہ دو گے؟ (63) اور اے میری قوم!

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

اونٹنی ہے | اللہ کی | تمہارے لیے | نشانی | چنانچہ چھوڑ دو اسے | کھاتی پھرے

یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے چنانچہ اسے چھوڑ دو

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

اللہ کی زمین میں | اور نہ تم ہاتھ لگانا اسے | بُرے ارادے سے | ورنہ پکڑ لے گا تمہیں | عذاب

یہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے بُرے ارادے سے ہاتھ نہ لگانا

قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ

قریب کا | تو انہوں نے ٹانگیں کاٹ دیں اس کی | تو (صالح نے) کہا | خوب فائدہ اٹھالو | اپنے گھر میں

ورنہ تمہیں قریب کا عذاب پکڑ لے گا۔" (64) تو انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں تو صالح نے کہا: "

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا

تین | دن تک | یہ | وعدہ ہے | نہیں جھوٹ بولا گیا | چنانچہ جب

تین دن تک تم اپنے گھروں میں خوب فائدہ اُٹھالو، یہ ایسا وعدہ ہے جس میں کوئی جھوٹ نہیں بولا گیا۔" (65)

جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

آ گیا | حکم ہمارا | نجات دی ہم نے | صالح کو | اور ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | اس کے ساتھ

چنانچہ جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو نجات دی اور اُن لوگوں کو جو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اپنی عظیم رحمت سے | اور رسوائی سے | اُس دن کی | یقیناً | آپ کا رب | وہ

اس کے ساتھ ایمان لائے تھے، اور اُس دن کی رُسوائی سے بھی، یقیناً آپ کا رب

الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَۃُ

بے حد قوت والا | سب پر غالب ہے | اور پکڑ لیا | جن لوگوں نے | ظلم کیا | ایک ہولناک آواز نے

بے حد قوت والا، سب پر غالب ہے۔(66) اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انہیں ایک ہولناک آواز نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا

تو وہ رہ گئے | اپنے گھروں میں | اوندھے منہ پڑے | گویا کہ | بسے ہی نہ تھے

تو وہ اپنے گھروں میں ہی اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔(67) گویا ان میں وہ بسے ہی نہ تھے۔

فِیْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا

اس میں | سن لو | بلاشبہ | ثمود نے | کفر کیا | اپنے رب کا | سن لو

سن لو! بلاشبہ ثمود نے اپنے رب کا کفر کیا تھا، سن لو!

بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ

دوری ہے | ثمود کے لیے | اور بلاشبہ یقیناً | آئے | ہمارے بھیجے ہوئے

دُوری ہے ثمود کے لیے۔(68) اور بلاشبہ یقیناً ابراہیم کے پاس ہمارے فرشتے

اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ

ابراہیم کے پاس | خوش خبری کے ساتھ | انہوں نے کہا | سلام | اُس نے کہا

خوش خبری کے ساتھ آئے، اُنہوں نے کہا سلام ہے، اُس نے کہا

سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

سلام | پھر نہیں | دیر کی اس نے | یہ کہ | وہ لے آیا | بچھڑا

سلام ہے، پھر اس نے دیر نہیں کی کہ ایک بھُنا ہوا بچھڑا لے آیا۔(69)

حَنِیْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ

بھنا ہوا | تو جب | اس نے دیکھا | اُن کے ہاتھ | نہیں پہنچ رہے | اس کی طرف

تو جب دیکھا ان کے ہاتھ اُس کی طرف نہیں پہنچ رہے

نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا

اس نے اجنبی جانا اُنہیں | اوراس نے محسوس کیا | اُن سے | ایک قسم کا خوف | انہوں نے کہا

تو انہیں اجنبی جانا اور ان سے ایک قسم کا خوف محسوس کیا، انہوں نے کہا:

لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ۭ ﴿٧٠﴾ وَامْرَاَتُهٗ

ڈرو نہیں | بلاشبہ ہم | ہمیں بھیجا گیا ہے | طرف | قوم لوط کی | اور بیوی اس (ابراہیم) کی

”ڈرو نہیں بلاشبہ ہمیں قومِ لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔“ (70) اور اس کی بیوی

قَاۗىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَاۗءِ

کھڑی تھی | سو وہ ہنس پڑی | تو بشارت سنائی ہم نے اس کو | اسحاق کی | اور بعد

کھڑی تھی، سو وہ ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاق اور

اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا

اسحاق کے | یعقوب کی | اُس نے کہا | ہائے میری بربادی | کیا میں جنم دوں گی | اور میں

اسحاق کے بعد یعقوب کی بشارت سُنائی۔ (71) اُس نے کہا: ”ہائے میری بربادی! کیا میں جنم دوں گی اور میں

عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۭ اِنَّ هٰذَا

بڑھیا ہوں | اور یہ | میرے شوہر | بوڑھے ہیں | بلاشبہ | یہ

بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں بلاشبہ یہ

لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

چیز ہے | بڑی عجیب | انہوں نے کہا | کیا تم تعجب کرتی ہو | اللہ تعالیٰ کے حکم پر

یقیناً بڑی عجیب چیز ہے۔“ (72) انہوں نے کہا: ”کیا تم اللہ تعالیٰ کے حکم پر تعجب کرتی ہو؟

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ

رحمت ہو | اللہ تعالیٰ کی | اور اس کی برکتیں ہوں | تم پر | اے گھر والو | یقیناً وہ

”اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں تم پر اے گھر والو،

حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنۡ اِبۡرٰهِيۡمَ الرَّوۡعُ

بے حد تعریف کیا گیا | بڑی شان والا ہے | پھر جب | دور ہو گئی | ابراہیم سے | گھبراہٹ

یقیناً وہ بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے۔" (73) پھر جب ابراہیم سے گھبراہٹ دور ہو گئی

وَجَآءَتۡهُ الۡبُشۡرٰى يُجَادِلُنَا فِىۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ

اور آ گئی اُس کے پاس | خوش خبری | جھگڑنے لگا ہم سے | قومِ لوط کے بارے میں | یقیناً

اور اُس کے پاس خوش خبری آ گئی تو وہ ہم سے قومِ لوط کے بارے میں جھگڑنے لگا۔(74) یقیناً

اِبۡرٰهِيۡمَ لَحَلِيۡمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيۡبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ

ابراہیم | نہایت بردبار | بہت آہ وزاری کرنے والا | رجوع کرنے والا | اے ابراہیم

ابراہیم نہایت بردبار، بہت آہ وزاری کرنے والا، رجوع کرنے والا تھا۔(75) اے ابراہیم!

اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ

منہ موڑ | اس سے | حقیقت یہ ہے | بلاشبہ | آ گیا | حکم

اس سے منہ موڑ لو، حقیقت یہ ہے کہ بلاشبہ تمہارے رب کا حکم آ گیا ہے

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمۡ اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾

تمہارے رب کا | اور یقیناً وہ | آنے والا ہے ان پر | عذاب | نہیں | ہٹایا جانے والا

اور یقیناً اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ہٹایا جانے والا نہیں ہے۔(76)

وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِىۡٓءَ بِهِمۡ

اور جب | آئے | فرشتے ہمارے | لوط کے پاس | وہ گھبرایا | اُن کی آمد سے

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن کی آمد سے گھبرایا

وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالَ هٰذَا

اور تنگ ہوا | اُن سے | دل میں | اور اس نے کہا | یہ

اور اُن کے آنے سے تنگ دل ہوا اور اُس نے کہا کہ یہ

يَوْمٌ	عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾	وَجَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ
دن ہے	بڑی مصیبت کا	اور آئی اس کے پاس	اس کی قوم	بے اختیار دوڑتے ہوئے

بڑی مصیبت کا دن ہے۔(77) اور اس کی قوم کے لوگ بے اختیار اُس کی طرف دوڑتے ہوئے آئے

اِلَيْهِ ؕ	وَمِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ ؕ
اس کی طرف	اور اس سے پہلے	تھے وہ	کیا کرتے	بُرے کام

اور وہ پہلے ہی سے بُرے کام کیا کرتے تھے

قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِىْ	هُنَّ
لوط نے کہا	اے میری قوم	یہ	بیٹیاں ہیں میری	یہ

لوط نے کہا: ”اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں، یہ

اَطْهَرُ	لَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا تُخْزُوْنِ
زیادہ پاکیزہ ہیں	تمہارے لیے	تم ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے	اور نہ تم رسوا کرو مجھے

تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہیں چنانچہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور

فِىْ ضَيْفِىْ ؕ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾
میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں	کوئی آدمی	عقل مند

میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو، کیا تم میں کوئی عقل مند آدمی نہیں ہے؟“(78)

قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا لَنَا	فِىْ بَنٰتِكَ
انہوں نے کہا	بلاشبہ یقیناً	تم جانتے ہو	نہیں ہمارا	تمہاری بیٹیوں میں

انہوں نے کہا: ”بلاشبہ یقیناً تم جانتے ہو کہ تمہاری بیٹیوں میں ہمارا

مِنْ حَقٍّ ۚ	وَاِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾
کوئی حق	اور بے شک تم	جانتے ہو کہ	کیا	ہم ارادہ رکھتے ہیں

کوئی حق نہیں اور بے شک تم جانتے ہو کہ ہم کیا ارادہ رکھتے ہیں؟“(79)

قَالَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً
لوط نے کہا	کاش	واقعتاً	میرے پاس	تمہارے مقابلے کی	قوت ہوتی

لوط نے کہا: ”کاش واقعتاً تمہارے مقابلے کی میرے پاس قوت ہوتی

اَوْ	اٰوِيْٓ	اِلٰى	رُكْنٍ	شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾
یا	میں پناہ لیتا	طرف	کسی سہارے کی	مضبوط

یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لیتا!“(80)

قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ
انہوں نے کہا	اے لوط	یقیناً ہم	فرشتے ہیں	آپ کے رب کے

انہوں نے کہا کہ اے لوط! ہم آپ کے رب کے فرشتے ہیں

لَنْ	يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ
ہرگز نہیں	وہ پہنچ پائیں گے	آپ تک	چنانچہ لے کر نکل جاؤ	اپنے گھر والوں کو

وہ ہرگز آپ تک نہیں پہنچ پائیں گے، چنانچہ اپنے گھر والوں کو

بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ	وَلَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ
کسی حصہ میں	رات میں سے	اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک

رات کے کسی حصے میں لے کر نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی ایک پیچھے مڑ کر نہ دیکھے

اِلَّا	امْرَاَتَكَ ؕ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ ؕ
مگر	تمہاری بیوی	بلاشبہ وہ	پہنچنے والا ہے اس تک	جو	ان تک پہنچے گا

مگر تمہاری بیوی کہ بلاشبہ اس تک وہی کچھ پہنچنے والا ہے جو اُن تک پہنچے گا

اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ ؕ	اَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾
یقیناً	ان کے وعدے کا وقت	صبح کا ہے	کیا نہیں ہے	صبح	قریب

ان کے وعدے کا یقینی وقت صبح کا ہے، کیا صبح قریب نہیں ہے؟(81)

فَلَمَّا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	جَعَلۡنَا	عَالِيَهَا
پھر جب	آ گیا	حکم ہمارا	کر دیا ہم نے	اس کے اوپر والا حصہ

پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے اُس کے اوپر کے حصے کو

سَافِلَهَا	وَاَمۡطَرۡنَا	عَلَيۡهَا	حِجَارَةً	مِّنۡ سِجِّيۡلٍ
اس کا نچلا	اور برسائے ہم نے	اُن پر	پتھر	پکی ہوئی مٹی کے کنکر

اُس کا نچلا کر دیا اور ہم نے اُس پر پکی ہوئی مٹی کے کنکر نما پتھر برسائے

مَّنۡضُوۡدٍ ﴿٨٢﴾	مُّسَوَّمَةً	عِنۡدَ	رَبِّكَ	وَمَا	هِيَ
تہ بہ تہ	نشان زدہ	جانب سے	آپ کے رب کی	اور نہیں	وہ

جو تہ بہ تہ تھے۔(82) آپ کے رب کی جانب سے نشان زدہ تھے

مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ	بِبَعِيۡدٍ ﴿٨٣﴾	وَاِلٰى مَدۡيَنَ	اَخَاهُمۡ	شُعَيۡبًا
ظالموں سے	کچھ دور	اور مدین کی طرف	اُن کے بھائی	شعیب کو

اور ان ظالموں سے وہ کچھ دور نہیں۔(83) اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا،

ع ١٥ — النصف

قَالَ	يٰقَوۡمِ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمۡ	مِّنۡ اِلٰهٍ
اُس نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	نہیں تمہارے لیے	کوئی معبود

اُس نے کہا: ''اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

غَيۡرُهٗ	وَلَا تَنۡقُصُوا	الۡمِكۡيَالَ	وَالۡمِيۡزَانَ	اِنِّيۡۤ
سوائے اس کے	اور نہ تم کمی کرو	ماپ	اور تول میں	بلاشبہ میں

اور ماپ اور تول میں کمی نہ کرو، بلاشبہ میں تمہیں

اَرٰىكُمۡ	بِخَيۡرٍ	وَّاِنِّيۡۤ	اَخَافُ	عَلَيۡكُمۡ	عَذَابَ
میں دیکھتا ہوں تمہیں	اچھے حال میں	اور یقیناً میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اچھے حال میں دیکھتا ہوں اور یقیناً میں تم پر

يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ

دن | گھیر لینے والے کے | اور اے میری قوم | پورا کرو | ماپ | اور تول کو

گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (84) اور اے میری قوم! انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

انصاف کے ساتھ | اور نہ تم گھاٹا دو | لوگوں کو | ان کی چیزوں میں | اور نہ تم دنگا کرو

ماپ اور تول کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دو

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

زمین میں | فسادی بن کر | بچت | اللہ تعالیٰ کی | بہتر ہے | تمہارے لیے | اگر

اور زمین میں فسادی بن کر دنگا نہ کرو (85) اللہ تعالیٰ کی بچت ہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ۬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾

ہو تم | ایمان لانے والے | اور نہیں | میں | تم پر | کوئی نگہبان

ایمان والے ہو اور میں تم پر کوئی نگہبان نہیں ہوں۔'' (86)

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ

انہوں نے کہا | اے شعیب | کیا نماز تمہاری | تمہیں حکم دیتی ہے | یہ کہ

انہوں نے کہا: ''اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہی حکم دیتی ہے کہ

نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ

ہم چھوڑ دیں | جن کی | عبادت کرتے تھے | ہمارے باپ دادا | یا

ہم اُن کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟ یا

اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ

یہ کہ | ہم کریں | اپنے اموال میں | جو | ہم چاہیں

یہ کہ ہم اپنے اموال میں جو چاہیں کریں؟

إِنَّكَ	لَأَنْتَ	الْحَلِيمُ	الرَّشِيدُ ﴿۸۷﴾	قَالَ	
بلاشبہ آپ	یقیناً تو ہی	نہایت بردبار	بڑا دانش مند ہے	اس نے کہا	

بلاشبہ تو ہی نہایت بردبار، بڑا دانش مند ہے؟'' (87) اس نے کہا:

يٰقَوْمِ	أَرَءَيْتُمْ	إِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	
اے میری قوم	کیا تم نے دیکھا	اگر	ہوں میں	واضح دلیل پر	

''اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا اگر میں

مِّنْ رَّبِّي	وَرَزَقَنِي	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا ۚ	
اپنے رب کی طرف سے	اور اس نے رزق دیا مجھے	اس نے	رزق	اچھا	

اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنی جناب سے اچھا رزق عطا کیا ہے

وَمَآ	أُرِيدُ	أَنْ	أُخَالِفَكُمْ	إِلٰى	
اور نہیں	میں ارادہ رکھتا	یہ کہ	میں تمہارے برخلاف کام کروں	طرف	

اور میں ارادہ نہیں رکھتا کہ میں تمہارے برخلاف وہ کام کروں

مَآ	أَنْهٰكُمْ	عَنْهُ ۚ	إِنْ	أُرِيدُ	إِلَّا
جس کی	میں تمہیں روکتا ہوں	اس سے	نہیں	میں ارادہ رکھتا	مگر

جن سے میں تمہیں روکتا ہوں جہاں تک میں کرسکوں میں تو

الْإِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ ۚ	وَمَا	تَوْفِيقِيٓ	إِلَّا
اصلاح کا	جہاں تک	میں کرسکوں	اور نہیں	توفیق میری	مگر

اصلاح کا ارادہ ہی رکھتا ہوں اور میری توفیق

بِاللّٰهِ ۚ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَإِلَيْهِ	أُنِيبُ ﴿۸۸﴾	
ساتھ اللہ تعالیٰ کے	اس پر	بھروسا کیا میں نے	اور اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	

اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے، اُسی پر میں نے بھروسا کیا ہے اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ (88)

وَيٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ
اور اے میری قوم	ہرگز مستحق نہ بنادے تمہیں	میری مخالفت	یہ کہ	مصیبت پہنچے تمہیں

اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں ہرگز مستحق نہ بنادے کہ تمہیں بھی اس جیسی مصیبت پہنچے

مِّثْلُ	مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ
اس جیسی	جو	پہنچی تھی	قوم نوح کو	یا	قوم ہود کو

جیسی مصیبت قومِ نوح یا قومِ ہود

اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ	وَمَا	قَوْمُ لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ ۝٨٩
یا	قومِ صالح کو	اور نہیں	قوم لوط	تم سے	کچھ دور

یا قومِ صالح کو پہنچی تھی اور قومِ لُوط تو تم سے کچھ دور نہیں۔(89)

وَاسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ ۭ
اور بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو	اس سے

اور اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس سے توبہ کرو

اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ	وَّدُوْدٌ ۝٩٠	قَالُوْا
یقیناً	رب میرا	نہایت رحم والا ہے	بہت محبت کرنے والا ہے	انہوں نے کہا

یقیناً میرا رب نہایت رحم والا، بہت محبت والا ہے۔'' (90) انہوں نے کہا:

يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
اے شعیب	نہیں	ہم سمجھتے	اکثر	اس میں سے جو

''اے شعیب! جو تم کہتے ہو اس میں سے اکثر باتیں ہم نہیں سمجھتے،

تَقُوْلُ	وَاِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا ۚ
تم کہتے ہو	اور یقیناً ہم	ہم دیکھتے ہیں تمہیں	اپنے درمیان	ایک کمزور آدمی

اور ہم تمہیں اپنے درمیان ایک کمزور آدمی دیکھتے ہیں

وَلَوْلَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَمَآ	اَنْتَ	عَلَيْنَا
اور اگر نہ ہوتی	تمہاری برادری	ضرور سنگسار کر دیتے ہم تمہیں	اور نہیں	تم	ہم پر

اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیتے اور تم

بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	
کسی طرح غالب	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا میری برادری	زیادہ غالب ہے	

ہم پر کسی طرح غالب نہیں ہو۔'' (91) شعیب نے کہا: ''اے میری قوم! کیا میری برادری

عَلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ	اِنَّ
تم پر	اللہ تعالیٰ سے	اور بنالیا ہے تم نے اسے	اپنی پیٹھ پیچھے	یقیناً

تم پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ غالب ہے کہ تم نے اسے اپنی پیٹھ پیچھے

رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾	وَيٰقَوْمِ
رب میرا	ساتھ اس کے جو	تم عمل کر رہے ہو	احاطہ کرنے والا ہے	اور اے میری قوم

پھینکا ہوا بنا رکھا ہے؟ یقیناً میرا رب اس کا احاطہ کرنے والا ہے جو کچھ تم عمل کر رہے ہو۔(92)

اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ؕ	سَوْفَ
تم کرتے جاؤ	اوپر	اپنی جگہ پر	یقیناً میں	عمل کرنے والا ہوں	جلد ہی

اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرتے جاؤ یقیناً میں بھی عمل کرنے والا ہوں،

تَعْلَمُوْنَ ۙ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ
تمہیں معلوم ہو جائے گا	کون ہے	آتا ہے جس کے پاس	عذاب	جو ذلیل کر دے گا اُسے

جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے جس کے پاس وہ عذاب آتا ہے جو اُسے ذلیل کر دے

وَمَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ ؕ	وَارْتَقِبُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
اور کون ہے	وہ	جھوٹا ہے	اور تم انتظار کرو	یقیناً میں	تمہارے ساتھ ہوں

اور کون ہے وہ جو جھوٹا ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو، یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔'' (93)

رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

انتظار کرنے والا — اور جب — آیا — حکم ہمارا — نجات دی ہم نے — شعیب کو

اور جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے شعیب کو

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

اور ان لوگوں کو جو — ایمان لائے — اس کے ساتھ — خاص رحمت سے — اپنی طرف سے

اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے تھے، اپنی خاص رحمت کے ساتھ نجات دی،

وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

اور پکڑ لیا — جنہوں نے — ظلم کیا — ایک ہولناک چیخ نے — تو انہوں نے صبح کی

اور ان کو ایک ہولناک چیخ نے پکڑ لیا جنہوں نے ظلم کیا تو انہوں نے

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا

اپنے گھروں میں — اوندھے منہ — گویا کہ — بسے ہی نہ تھے — اس میں

اپنے گھروں میں صبح کی کہ وہ اوندھے منہ پڑے ہوئے تھے۔(94) گویا وہ ان میں بسے ہی نہ تھے

اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ع

سن لو — ہلاکت ہے — مدین والوں کے لیے — جس طرح — ہلاک ہوئے — ثمود

سن لو! ہلاکت ہے مدین کے لیے جس طرح ہلاک ہوئے ثمود۔(95)

ع ۸ ۱۲ ۸

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

اور بلاشبہ یقیناً — بھیجا ہم نے — موسیٰ کو — اپنی نشانیوں کے ساتھ — دلیل

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا

واضح — فرعون کی طرف — اور اس کے سرداروں کی — تو پیروی کی انہوں نے

کے ساتھ بھیجا۔(96) فرعون اور اس کے سرداروں کی جانب، تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی

اَمْرَ	فِرْعَوْنَ ج	وَمَآ	اَمْرُ	فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾
حکم کی	فرعون کے	حالانکہ نہیں	حکم	فرعون کا	کسی طرح سے درست

حالانکہ فرعون کا حکم کسی طرح سے درست نہ تھا۔(97)

يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَ	هُمُ
آگے آگے ہوگا	اپنی قوم کے	دن	قیامت کے	چنانچہ وہ پینے کے لیے لائے گا	انہیں

قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا، چنانچہ اُنہیں وہ آگ پر پینے کے لیے لائے گا

النَّارَ ط	وَبِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾	وَاُتْبِعُوْا
آگ پر	اور بہت بُری ہے	پینے کی جگہ	جس پر پینے کے لیے آیا جائے	اور ان کے پیچھے لگا دی گئی

اور وہ بہت بُری پینے کی جگہ ہے جس پر پینے کے لیے آیا جائے۔(98) اور اس دنیا میں اُن کے پیچھے لگا دی گئی

فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ط	بِئْسَ	الرِّفْدُ
اس میں	لعنت	اور دن	قیامت کے	بہت بُرا ہے	عطیہ

لعنت اور قیامت کے دن بھی، بہت بُرا عطیہ ہے جو کسی کو دیا جائے۔(99)

الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ
جو کسی کو دیا جائے	یہ	چند خبریں ہیں	بستیوں کی	ہم بیان کرتے ہیں وہ

یہ بستیوں کی چند خبریں ہیں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں،

عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ	وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾	وَمَا
آپ کو	اس میں سے	بعض کھڑی ہیں	اور کچھ کاٹی جا چکی ہیں	اور نہیں

ان میں سے بعض کھڑی ہیں اور کچھ کاٹی جا چکی ہیں۔(100) اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ
ظلم کیا ہم نے اُن پر	بلکہ	ظلم کیا انہوں نے	اپنے آپ پر	چنانچہ نہ

بلکہ انہوں نے آپ اپنے اوپر ظلم کیا تھا، چنانچہ

اَغْنَتْ	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کام آئے	ان کے	ان کے معبود	جن کو	وہ پکارا کرتے تھے	اللہ تعالیٰ کے سوا

ان کے کچھ بھی کام نہ آئے ان کے معبود جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے

مِنْ شَيْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ ؕ	وَمَا
کچھ بھی	جب	آیا	حکم	تیرے رب کا	اور نہ

جب تیرے رب کا حکم آ گیا

زَادُوْهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾	وَكَذٰلِكَ	اَخْذُ
زیادہ کیا ان کو	سوائے	بربادی کے	اور اسی طرح ہے	پکڑ

اور اُن کے لیے بربادی کے سوا اُنہوں نے کسی چیز کا اضافہ نہ کیا۔(101) اور

رَبِّكَ	اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ ؕ
تیرے رب کی	جب	وہ پکڑتا ہے	کسی بستی کو	اور وہ	ظلم کرنے والی

آپ کے رب کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے جب وہ کسی ظلم کرنے والی بستی کو پکڑتا ہے،

اِنَّ	اَخْذَهٗٓ	اَلِيْمٌ	شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾	اِنَّ
بلاشبہ	پکڑ اس کی	بہت دردناک	بڑی سخت ہوتی ہے	بلاشبہ

بلاشبہ اس کی پکڑ بہت دردناک، بڑی سخت ہوتی ہے۔(102)

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ
اس میں	یقیناً ایک نشانی ہے	اس کے لیے جو	ڈرے	عذاب سے

بلاشبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے اس کے لیے جو

الْاٰخِرَةِ ؕ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ ۙ	لَّهُ
آخرت کے	وہ	دن	سب جمع کیے جائیں گے	جس کے لیے

آخرت کے عذاب سے ڈرے، وہ ایسا دن ہے، جس کے لئے

النَّاسُ	وَذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾	وَمَا
لوگ	اور وہ	دن ہوگا	حاضر کیے جائیں	اور نہیں

سب جمع کیے جائیں گے اور وہ حاضری کا دن ہوگا۔(103)

نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾ ط	يَوْمَ
ہم مؤخر کر رہے ہیں اس کو	مگر	مدت کے لیے	گنی ہوئی	جس دن

اور ہم اسے ایک گنی ہوئی مدت کے لئے ہی مؤخر کر رہے ہیں۔(104)

يَاْتِ	لَا تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ج
وہ آئے گا	نہ کلام کر سکے گا	کوئی شخص	سوائے	اس کی اجازت کے

جس دن وہ آئے گا، کوئی شخص اس کی

فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
چنانچہ ان میں	کچھ بد بخت	اور کچھ نیک بخت ہیں	پھر لیکن	جو

اجازت کے سوا کلام نہ کر سکے گا، چنانچہ ان میں کچھ بد بخت اور کچھ نیک بخت ہیں۔(105)

شَقُوْا	فَفِي النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّشَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾ لا
بد بخت ہیں	وہ آگ میں ہوں گے	اُن کے لئے	اس میں	آواز بھینچنا	اور آواز نکالنا ہوگا

پھر جو بد بخت ہیں وہ آگ میں ہوں گے اس میں ان کو آواز بھینچنا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	جب تک قائم ہیں	آسمان	اور زمین

اور آواز نکالنا ہوگا۔(106) جب تک آسمان وزمین قائم ہیں وہ اس میں رہیں گے

اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ ط	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
مگر	جو چاہے	رب آپ کا	یقیناً	رب آپ کا	کر گزرنے والا ہے

مگر جو آپ کا رب چاہے، یقیناً آپ کا رب جو ارادہ کرتا ہے

لِمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ

واسطے اس کے جو وہ ارادہ کرتا ہے اور لیکن جن لوگوں کو نیک بخت قرار دیا جائے گا تو وہ جنت میں

وہ کر گزرنے والا ہے۔(107) اور جن کو نیک بخت قرار دیا جائے گا وہ جنت میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین

ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک زمین وآسمان قائم ہیں مگر

اِلَّا مَاشَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

مگر جو چاہے رب آپ کا ایسا عطیہ ہے نہیں قطع کیا جانے والا

جو آپ کا رب چاہے ایسا عطیہ جو کبھی قطع کیا جانے والا نہیں۔(108)

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا

پس نہ آپ رہیں کسی شک میں اس میں سے جو وہ عبادت کرتے ہیں وہ نہیں

پس آپ کسی شک میں نہ رہیں جو وہ عبادت کرتے ہیں وہ نہیں عبادت کرتے

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ

وہ عبادت کرتے مگر جیسے عبادت کرتے تھے ان کے باپ دادا اس سے پہلے

مگر جیسے اس سے قبل ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے

وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع

اور یقیناً ہم ضرور پورا پورا دیں گے انہیں حصہ ان کا نہیں کمی کی جائے گی

اور یقیناً ہم ضرور انہیں ان کا پورا پورا حصہ دیں گے جس میں کمی نہیں کی جائے گی۔(109)

ع ۹ ۱۴ ۹

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا

اور بلاشبہ یقیناً دی ہم نے موسیٰ کو کتاب سو اختلاف کیا گیا اس میں اور اگر نہ ہوتی

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی سو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط

وہ بات | پہلے ہو چکی | آپ کے رب کی طرف سے | ضرور فیصلہ کر دیا جاتا | درمیان ان کے

آپ کے رب کی طرف سے پہلے وہ بات نہ ہوتی تو اُن کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ

اور بلاشبہ وہ | یقیناً شک میں ہیں | اس سے | بے چین رکھنے والے | اور یقیناً

اور بلاشبہ وہ لوگ یقیناً اس قرآن سے بے چین رکھنے والے شک میں ہیں۔(110) اور یقیناً

كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ط

سب کو | جب | یقیناً پورا پورا دے گا اُن کو | رب آپ کا | اعمال ان کے

آپ کا رب ان سب کو جب (وقت آئے گا) ان کے اعمال کا یقیناً پورا پورا بدلہ دے گا،

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ

یقیناً وہ | ساتھ اس کے جو | وہ عمل کرتے ہیں | پوری طرح باخبر ہے | چنانچہ آپ ثابت قدم رہیں

یقیناً وہ پوری طرح باخبر ہے اُس سے جو وہ کرتے ہیں۔(111) چنانچہ آپ ثابت قدم رہیں

كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ط

جیسا کہ | حکم دیا گیا آپ کو | اور جنہوں نے | توبہ کی | آپ کے ساتھ | اور حد سے نہ بڑھو

جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے، اور حد سے نہ بڑھو،

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى

یقیناً وہ | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے | اور نہ تم جھکو | طرف

جو کچھ تم کرتے ہو یقیناً اسے وہ خوب دیکھنے والا ہے۔(112) اور اُن کی طرف نہ جھکو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ لا وَمَا لَكُمْ

اُن کی | جنہوں نے ظلم کیا | ورنہ لگ جائے گی تمہیں | آگ | اور نہیں | تمہارا

جنہوں نے ظلم کیا ہے ورنہ تمہیں آگ لگ جائے گی

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ

اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی مددگار پھر نہیں تمہاری مدد کی جائے گی اور آپ قائم کریں

اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا پھر تمہاری مدد بھی نہیں کی جائے گی۔(113)

الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ

نماز دونوں اطراف میں دن کے اور چند گھڑیاں رات کی بلاشبہ نیکیاں

اور آپ نماز قائم کریں دن کے دونوں اطراف میں اور رات کی چند گھڑیوں میں، بلاشبہ نیکیاں

يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج

لے جاتی ہیں برائیوں کو یہ نصیحت ہے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والوں کے لیے

برائیوں کو لے جاتی ہیں یہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔(114)

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

اور آپ صبر کریں تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ نہیں ضائع کرتا اجر نیکی کرنے والوں کا

اور آپ صبر کریں بلاشبہ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(115)

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ

پھر کیوں نہ ہوئے قوموں میں سے تم سے پہلے بچی کچھی بھلائی والے لوگ

تم سے پہلے کی قوموں میں سے پھر کچھ بچی کھچی بھلائی والے لوگ کیوں نہ ہوئے

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا

وہ منع کرتے فساد سے زمین میں سوائے تھوڑے سے لوگوں کے

جو زمین میں فساد سے منع کرتے سوائے تھوڑے سے لوگوں کے ان میں سے

مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ج وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ

اس میں سے جن کو نجات دی ہم نے اُن میں سے اور پیچھے پڑے رہے وہ لوگ

جن کو ہم نے ان میں سے نجات دی اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا

ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾

جنہوں نے ظلم کیا | جن میں | وہ عیش و آرام دیئے گئے | جن میں | اور تھے | جرائم پیشہ

وہ ان چیزوں کے پیچھے پڑے رہے جن میں انہیں عیش و آرام دیا گیا تھا اور وہ جرائم پیشہ تھے۔(116)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

اور نہیں | تھا | رب آپ کا | کہ وہ ہلاک کردے | بستیوں کو | ظلم کے ساتھ | اور اس کے باشندے

اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کردے جب کہ اس کے باشندے

مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

اصلاح کرنے والے ہوں | اور اگر | چاہتا | رب آپ کا | یقیناً بنا دیتا | تمام انسانوں کو

اصلاح کرنے والے ہوں۔(117) اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام انسانوں کو

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾ لا اِلَّا مَنْ

امّت | ایک ہی | اور ہمیشہ وہ رہیں گے | اختلاف کرنے والے | مگر | جن پر

یقیناً ایک ہی اُمت بنا دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرنے والے ہی رہیں گے۔(118) مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ط وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ط وَتَمَّتْ كَلِمَةُ

رحم کرے | آپ کا رب | اور اسی لیے | اس نے پیدا کیا ان کو | اور پوری ہوگئی | بات

آپ کا رب رحم کرے اور اسی لیے اُس نے ان کو پیدا کیا

رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٩﴾

تیرے رب کی | کہ میں ضرور بھر دوں گا | جہنم کو | جنوں سے | اور انسانوں سے | سبھی سے

اور تیرے رب کی وہ بات پوری ہوگئی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سبھی سے ضرور بھر دوں گا۔(119)

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا

اور ہر چیز | ہم سنا رہے ہیں | آپ کو | واقعات میں سے | رسولوں کے | جو

اور ہم رسولوں کے واقعات میں سے ہر چیز آپ کو سنا رہے ہیں

نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ

ہم مضبوط کرتے ہیں ساتھ جس کے دل آپ کا اور آ گیا ہے آپ کے پاس اس معاملے میں حق

جس کے ساتھ ہم آپ کا دل مضبوط کرتے ہیں اور آپ کے پاس اس معاملے میں حق آ گیا

وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ

اور نصیحت اور یاددہانی ایمان والوں کے لیے اور آپ کہہ دیں اُن لوگوں سے جو

اور ایمان والوں کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔(120) اور آپ اُن لوگوں سے کہہ دیں جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ۙ

نہیں ایمان لاتے عمل کرتے رہو اپنے طریقے پر بلاشبہ ہم بھی عمل کرنے والے ہیں

ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنے طریقے پر عمل کرتے رہو بلاشبہ ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔(121)

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

اور تم انتظار کرو بے شک ہم بھی منتظر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں غیب آسمانوں

اور تم انتظار کرو بے شک ہم بھی منتظر ہیں۔(122) اور آسمانوں اور زمین کا غیب

وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

اور زمین کا اور طرف اس کی لوٹائے جاتے ہیں معاملات تمام سو آپ عبادت کریں اس کی

اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے اور تمام معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سو آپ اسی کی عبادت کریں

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

اور بھروسہ رکھیں اس پر اور نہیں رب آپ کا بے خبر اس سے جو تم عمل کرتے ہو

اور اسی پر بھروسہ رکھیں اور آپ کا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم عمل کرتے ہو۔(123)

ع ۱۰ / ۱۴

اٰیاتُها ۱۱۱ — ۱۲ سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ ۵۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سُورہ یوسف مکّی ہے اس میں ایک سو گیارہ آیات اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام   اللہ کے   وسیع رحمت والا   نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ قف   تِلْكَ   اٰيٰتُ   الْكِتٰبِ   الْمُبِيْنِ ۟ ①   قف   اِنَّآ

الرٰ   یہ   آیات ہیں   کتاب کی   واضح   یقیناً ہم

الرٰ۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔(1)

اَنْزَلْنٰهُ   قُرْءٰنًا   عَرَبِيًّا   لَّعَلَّكُمْ   تَعْقِلُوْنَ ②   نَحْنُ

نازل کیا ہم نے اسے   قرآن   عربی   تاکہ تم   تم سمجھو   ہم

یقیناً ہم نے عربی قرآن بنا کر اسے نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھو۔(2)

نَقُصُّ   عَلَيْكَ   اَحْسَنَ   الْقَصَصِ   بِمَآ   اَوْحَيْنَآ

بیان کرتے ہیں   آپ سے   بہترین   قصہ   ساتھ اس کے جو   وحی کیا ہے ہم نے

ہم ایک بہترین قصہ آپ سے بیان کرتے ہیں اس قرآن (کی بدولت) جس کو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے

اِلَيْكَ   هٰذَا   الْقُرْاٰنَ ۖ   وَاِنْ   كُنْتَ   مِنْ قَبْلِهٖ   لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ③

آپ کی طرف   یہ   قرآن   اور بلاشبہ   تھے آپ   اس سے پہلے   یقیناً بے خبروں میں سے

اور اس سے پہلے یقیناً آپ بے خبروں میں سے تھے۔(3)

اِذْ   قَالَ   يُوْسُفُ   لِاَبِيْهِ   يٰٓاَبَتِ   اِنِّيْ   رَاَيْتُ

جب   کہا   یوسف نے   اپنے باپ سے   اے میرے اباجان   بلاشبہ میں   میں نے دیکھا

جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا: ”اے میرے اباجان! بلاشبہ میں نے

اَحَدَ عَشَرَ   كَوْكَبًا   وَّالشَّمْسَ   وَالْقَمَرَ   رَاَيْتُهُمْ   لِيْ

گیارہ   ستاروں کو   اور سورج کو   اور چاند کو   دیکھا میں نے انہیں   مجھے

گیارہ ستاروں کو اور ایک سورج کو اور ایک چاند کو دیکھا ہے، میں نے اُنہیں دیکھا کہ وہ مجھے

سٰجِدِيۡنَ ۝٤ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡيَاكَ

سجدہ کرنے والے ہیں اُس نے کہا اے میرے چھوٹے بیٹے نہ بیان کرنا اپنا خواب

سجدہ کرنے والے ہیں۔" (4) اُس نے کہا: "اے میرے چھوٹے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا،

عَلٰٓى اِخۡوَتِكَ فَيَكِيۡدُوۡا لَكَ كَيۡدًا ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ

اپنے بھائیوں سے پھر وہ سازشیں کریں گے آپ کے خلاف سازشیں بے شک شیطان

پھر وہ آپ کے خلاف سازشیں کریں گے، بے شک شیطان

لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۝٥ وَكَذٰلِكَ يَجۡتَبِيۡكَ

انسان کا دشمن ہے کھلا اور ایسے ہی منتخب کرے گا آپ کو

انسان کا کھلا دشمن ہے۔ (5) اور ایسے ہی

رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ وَيُتِمُّ

رب آپ کا اور وہ سکھائے گا آپ کو باتوں کی اصل حقیقت سمجھنے میں سے اور وہ پوری کرے گا

آپ کا رب آپ کو منتخب کرے گا اور آپ کو باتوں کی اصل حقیقت سمجھنے میں سے کچھ سکھائے گا اور

نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعۡقُوۡبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا

اپنی نعمت کو آپ پر اور اوپر اولادِ یعقوب کے جیسا کہ پورا کیا تھا اس نے اس کو

آپ پر اور اولادِ یعقوب پر اپنی نعمت پوری کرے گا جیسا کہ

عَلٰٓى اَبَوَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ

اوپر آپ کے دونوں باپ دادا کے اس سے پہلے ابراہیم اور اسحٰق (پر) یقیناً

اس سے پہلے اُس نے آپ کے دونوں باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر اسے پورا کیا تھا، یقیناً

رَبَّكَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝٦ع لَقَدۡ كَانَ فِىۡ يُوۡسُفَ

رب آپ کا سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا ہے بلاشبہ یقیناً ہے یوسف میں

آپ کا رب سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔" (6) بلاشبہ یقیناً یوسف

ع ١ ١١

وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ

اوراس کے بھائیوں میں نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے جب انہوں نے کہا یقیناً یوسف

اوراس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(7) جب انہوں نے کہا: ’’یقیناً یوسف

وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ

اوراس کا بھائی زیادہ پیارے ہیں طرف ہمارے والد کی ہم سے حالانکہ ہم

اوراس کا بھائی دونوں ہمارے والد کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم

عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ۝٨ۚۖ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ

ایک مضبوط جتھہ ہیں بلاشبہ ہمارے والد یقیناً ایک واضح غلطی پر ہے قتل کردو یوسف کو

ایک مضبوط جتھہ ہیں، یقیناً ہمارے والد ایک واضح غلطی پر ہیں۔(8) یوسف کو قتل کردو

اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ

یا پھینک دو اسے زمین میں ہوجائے گی تمہاری طرف چہرہ/توجہ تمہارے باپ کی

یا اُسے کسی زمین میں پھینک دو، تمہارے باپ کی توجہ تمہاری طرف ہوجائے گی اور

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝٩ قَالَ قَاۗىِٕلٌ

اورتم بن جانا اس کے بعد لوگ نیک کہا کہنے والے نے

اس کے بعد تم نیک بن جانا۔‘‘(9) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا:

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ

اُن میں سے نہ تم قتل کرو یوسف کو اورڈال دو اسے کسی اندھے کنوئیں میں

’’یوسف کو قتل نہ کرو اور اگر تم کرنے ہی والے ہو تو اُسے کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو،

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝١٠

اُٹھالے جائے گا اسے کوئی قافلہ اگر ہو تم کرنے والے

کوئی قافلہ اسے اُٹھالے جائے گا۔‘‘(10)

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ

انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان کیا ہے آپ کو نہیں آپ بھروسا کرتے ہم پر یوسف کے بارے میں

انہوں نے کہا: ''اے ہمارے ابا جان! آپ کو کیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر بھروسا نہیں کرتے؟

وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا

حالانکہ بلاشبہ ہم اس کے یقیناً خیر خواہ ہیں بھیج دیجیے اس کو ہمارے ساتھ

حالانکہ بلاشبہ ہم یقیناً اس کے خیر خواہ ہیں۔ (11) کل اس کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے۔

غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾

کل کھائے پیے اور کھیلے کودے اور بے شک ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں

وہ کھائے پیے اور کھیلے کودے اور بے شک ہم ضرور ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔'' (12)

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ

اُس نے کہا یقیناً میں یقیناً مجھے غم زدہ کرتی ہے یہ کہ تم لے جاؤ اس کو

اُس نے کہا: ''یقیناً مجھے غم زدہ کرتی ہے یہ بات کہ تم اس کو لے جاؤ

وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾

اور میں ڈرتا ہوں یہ کہ کھا لے گا اسے بھیڑیا اور ہو تم اس سے غافل

اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے غافل ہو۔'' (13)

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ

انہوں نے کہا واقعی اگر کھا جائے اسے بھیڑیا حالانکہ ہم ایک مضبوط جتھہ ہیں

اُنہوں نے کہا: ''واقعی اگر اسے بھیڑیا کھا جائے، حالانکہ ہم ایک مضبوط جتھہ ہیں

اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا

یقیناً ہم تب یقیناً خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے پھر جب وہ لے گئے اس کو اور انہوں نے طے کر لیا

تب تو ہم یقیناً خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے۔'' (14) پھر جب وہ اُسے لے گئے اور انہوں نے طے کر لیا

اَنۡ	يَّجۡعَلُوۡهُ	فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ‌ۚ	وَاَوۡحَيۡنَاۤ	اِلَيۡهِ
کہ	ڈال دیں اسے	اندھے کنوئیں میں	اور وحی کی ہم نے	اس کی طرف

کہ اُسے اندھے کنوئیں میں ڈال دیں اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ

لَـتُنَبِّئَنَّهُمۡ	بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا	وَهُمۡ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾
تم ضرور خبر دو گے انہیں	اُن کے اس کام کی	اس حال میں کہ وہ	نہیں سمجھتے ہوں گے

تم اُن کو ضرور ان کے اس کام کی خبر دو گے اس حال میں کہ وہ نہیں سمجھتے ہوں گے۔(15)

وَجَآءُوۡۤ	اَبَاهُمۡ	عِشَآءً	يَّبۡكُوۡنَ ﴿۱۶﴾ؕ	قَالُوۡا
اور وہ آئے	اپنے باپ کے پاس	رات کو	وہ رو رہے تھے	انہوں نے کہا

اور وہ رات کو اپنے باپ کے پاس آئے کہ وہ رو رہے تھے۔(16) اُنھوں نے کہا:

يٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّا	ذَهَبۡنَا	نَسۡتَبِقُ	وَتَرَكۡنَا
اے ہمارے ابا جان	بے شک ہم	ہم چلے گئے	آگے نکلتے تھے	اور چھوڑ دیا ہم نے

”اے ہمارے ابا جان! بے شک ہم دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکلتے چلے گئے

يُوۡسُفَ	عِنۡدَ	مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئۡبُ‌ۚ	وَمَاۤ
یوسف کو	پاس	اپنے سامان کے	سو کھا گیا اس کو	بھیڑیا	اور ہرگز نہیں

اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا سو اس کو بھیڑیا کھا گیا اور

اَنۡتَ	بِمُؤۡمِنٍ	لَّنَا	وَلَوۡ	كُنَّا	صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾	وَجَآءُوۡ
آپ	یقین کرنے والے	ہمارا	اور خواہ	ہوں ہم	سچے	اور وہ لائے

آپ ہرگز ہمارا یقین کرنے والے نہیں خواہ ہم سچے ہوں۔“(17)

عَلٰى	قَمِيۡصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ‌ؕ	قَالَ	بَلۡ	سَوَّلَتۡ	لَـكُمۡ
اوپر	اس کی قمیض کے	خون	جھوٹا	باپ نے کہا		بلکہ	مزین کر دیا تمہارے لیے

اور وہ یوسف کے قمیض پر جھوٹا خون لگا لائے، باپ نے کہا:

الثلثة

اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ

تمہارے نفس نے ایک کام سو صبر ہی اچھا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگی جاسکتی ہے

"بلکہ تمہارے نفس نے تمہارے لیے ایک کام مزین کر دیا ہے، سو (میرا کام) اچھا صبر ہے، اور اللہ تعالیٰ ہی سے

عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا

اس پر جو تم بیان کرتے ہو اور آیا راہ چلتا قافلہ تو انہوں نے بھیجا

اس پر مدد مانگی جاسکتی ہے جو تم بیان کرتے ہو۔" (18) اور ایک راہ چلتا قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا،

وَارِدَهُمۡ فَاَدۡلٰى دَلۡوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشۡرٰى هٰذَا

اپنا پانی لانے والا چنانچہ لٹکایا اس نے ڈول اپنا کہا مبارک ہو یہ

چنانچہ اُس نے اپنا ڈول لٹکایا تو کہا: "مبارک ہو! یہ ایک لڑکا ہے"

غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ

ایک لڑکا ہے اور انہوں نے چھپا رکھا اسے مال تجارت بنا کر حالانکہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے

اور انہوں نے تجارت کا مال بنا کر اسے چھپا رکھا حالانکہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے

بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوۡهُ بِثَمَنٍۢ بَخۡسٍ دَرَاهِمَ

اس کو جو وہ عمل کررہے تھے اور انہوں نے بیچ دیا اسے قیمت میں چند درہموں میں

اس کو جو وہ کررہے تھے۔ (19) اور انہوں نے تھوڑی سی قیمت پر چند گنے ہوئے درہموں میں اُسے بیچ دیا

ع ۲ ۱۴ ۱۲

مَعۡدُوۡدَةٍ ۚ وَكَانُوۡا فِيۡهِ مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾ ع وَقَالَ

گنے ہوئے اور تھے وہ اس سے رغبت نہ رکھنے والوں میں سے اور کہا

اور وہ اس سے رغبت نہ رکھنے والوں میں سے تھے۔ (20) اور

الَّذِى اشۡتَرٰٮهُ مِنۡ مِّصۡرَ لِامۡرَاَتِهٖۤ اَكۡرِمِىۡ مَثۡوٰٮهُ

جس نے خریدا اسے مصر سے اپنی بیوی سے تم باعزت رکھو رہائش اس کی

مصر کے جس شخص نے اُسے خریدا اُس نے اپنی بیوی سے کہا: "اس کی رہائش باعزت رکھو،

عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ

اُمید ہے | یہ کہ | وہ فائدہ دے ہمیں | یا | ہم بنالیں اسے | بیٹا

اُمید ہے وہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔“

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ

اوراسی طرح | جگہ دی ہم نے | یوسف کو | زمین میں | اورتا کہ ہم سکھائیں اسے

اوراس طرح ہم نے یوسف کواس زمین میں جگہ دی، اورتا کہ ہم

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

کچھ باتوں کی اصل حقیقت میں سے | اوراللہ تعالیٰ | غالب ہے | اوپر | اپنے کام کے | لیکن

اسے باتوں کی اصل حقیقت میں سے کچھ سکھائیں اوراللہ تعالیٰ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ

اکثرلوگ | نہیں جانتے | اورجب | پہنچا | پختہ عمری کو | عطا کی ہم نے اسے

اکثرلوگ جانتے نہیں ہیں۔(21)اورجب وہ پختہ عمری کو پہنچا، ہم نے اسے بڑی قوتِ فیصلہ اور بڑاعلم عطا کیا

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ

بڑی قوتِ فیصلہ | اور بڑاعلم | اورایسے ہی | ہم جزادیتے ہیں | نیکی کرنے والوں کو | اور بہکایااس کو

اورہم نیکی کرنے والوں کوایسے ہی جزادیتے ہیں۔(22)اور

الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

اس عورت نے | وہ | اس کے گھرمیں تھا | اس کے نفس سے | اورخوب بند کردیئے

جس عورت کے گھرمیں وہ تھااس نے یوسف کواس کے نفس سے بہکایااور

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ

تمام دروازے | اوربولی | جلدی آؤ | یوسف نے کہا | اللہ تعالیٰ کی پناہ

اس نے تمام دروازے خوب بند کردیئے اوربولی:”جلدی آؤ!“یوسف نے کہا:”اللہ تعالیٰ کی پناہ!

اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

بلاشبہ وہ میرے مالک نے اچھا دیا ٹھکانہ مجھے یقیناً وہ نہیں فلاح پاتے

بلاشبہ میرے مالک نے مجھے اچھا ٹھکانہ دیا، یقیناً ظالم

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ

ظالم اور بلاشبہ یقیناً اس نے ارادہ کیا اس کا اور وہ ارادہ کرتا اس کا اگر نہ ہوتی

فلاح نہیں پاتے۔‘‘(23) اور بلاشبہ یقیناً اس عورت نے اس کا ارادہ کیا اور یوسف بھی اس عورت کا ارادہ کر لیتا

اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ

یہ بات کہ دیکھ لی تھی اُس نے دلیل اپنے رب کی ایسا ہی ہوا تا کہ ہم ہٹا دیں اس سے

اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اس نے اپنے رب کی دلیل دیکھ لی، ایسا ہی ہوا تا کہ ہم اس سے

السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾

بدی اور بے حیائی کو یقیناً وہ ہمارے بندوں میں سے تھا خالص کیے ہوئے بندوں میں سے

بدی اور بے حیائی کو ہٹا دیں، یقیناً وہ ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا۔(24)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ

اور دونوں دوڑے دروازے (کی طرف) اور پھاڑ دیا اس نے قمیص اس (یوسف) کا پیچھے سے

اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس نے یوسف کا قمیص پیچھے سے پھاڑ دیا

وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ

اور دونوں نے موجود پایا اس کے شوہر کو دروازے کے پاس وہ بولی کیا سزا ہے

اور دونوں نے دروازے کے پاس اس کے شوہر کو موجود پایا، وہ بولی: ’’کیا سزا ہے

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ

اس شخص کی جس نے ارادہ کیا آپ کی گھر والی سے بُرائی کا سوائے اس کے یہ کہ

اس کی جس نے آپ کی گھر والی سے بُرائی کا ارادہ کیا؟ سوائے اس کے

يُّسۡجَنَ اَوۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتۡنِىۡ

اسے قید کیا جائے | یا | سزا ہو | دردناک | اس نے کہا | اسی نے | بہکایا مجھے

کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا ہو۔'' (25) اُس (یوسف) نے کہا:

عَنۡ نَّفۡسِىۡ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ كَانَ

میرے نفس کے بارے میں | اور گواہی دی | ایک گواہ نے | عورت کے خاندان میں سے | اگر | ہو

''اسی نے میرے نفس کے بارے میں مجھے بہکایا'' اور عورت کے خاندان میں ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر

قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۲۶﴾

قمیص اس کا | پھاڑا گیا | آگے سے | تو عورت نے سچ کہا | اور وہ | جھوٹوں میں سے

یوسف کا قمیص آگے سے پھاڑا گیا ہے تو عورت نے سچ کہا اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ (26)

وَاِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ

اور اگر | ہے | قمیص اس کا | پھاڑا گیا | پیچھے سے | تو جھوٹ کہا اس عورت نے

اور اگر اس کا قمیص پیچھے سے پھاڑا گیا ہے تو عورت نے جھوٹ کہا

وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ

اور وہ | سچے لوگوں میں سے ہے | پھر جب | اُس نے دیکھا | اس کا قمیض | پھاڑا گیا ہے

اور وہ سچے لوگوں میں سے ہے۔ (27) پھر جب شوہر نے دیکھا

مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ

پیچھے سے | اس نے کہا | یقیناً یہ | تم عورتوں کا فریب ہے | بلاشبہ | فریب تم عورتوں کا

کہ یوسف کا قمیص پیچھے سے پھاڑا گیا ہے تو اس نے کہا: ''یقیناً یہ تم عورتوں کے فریب میں سے ہے،

عَظِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۜ وَاسۡتَغۡفِرِىۡ

بہت بڑا ہے | یوسف | درگزر کرو | اس سے | اور معافی مانگو

بلاشبہ تم عورتوں کا فریب بہت بڑا ہے۔ (28) یوسف! اس سے درگزر کرو اور اے عورت!

لِذَنۡۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـِٕيۡنَ ۝٢٩ وَقَالَ نِسۡوَةٌ

اپنے گناہ کی | بلاشبہ | تو تھی | خطا کاروں میں سے | اور کہنے لگیں عورتیں

تو اپنے گناہ کی معافی مانگ تو ہی بلاشبہ خطا کاروں میں سے ہے۔'' (29)

فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ ۚ

شہر میں | بیوی | عزیز کی | بہکا رہی ہے | اپنے غلام کو | اس کے نفس سے

اور شہر میں عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس کے نفس سے بہکا رہی ہے،

قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ

یقیناً | اس کے دل میں بس گئی ہے | محبت | یقیناً ہم | ہم ضرور دیکھتی ہیں اس کو | گمراہی میں

یقیناً (یوسف کی) محبت اس کے دل میں بس گئی ہے، یقیناً ہم ضرور اس کو

مُّبِيۡنٍ ۝٣٠ فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ

صریح | تو جب | سنا اس نے | ان کے فریب کو | پیغام بھیجا اس عورت نے | ان کی طرف

صریح گمراہی میں دیکھتی ہیں۔ (30) تو جب اُس عورت نے اُن کے فریب کے بارے میں سنا تو اُنہیں پیغام بھیجا

وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَـاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ

اور تیار کی اس نے | ان کے لیے | تکیہ دار مجلس | اور دی اس نے | ہر ایک کو | ان میں سے

اور ان کے لیے تکیہ دار مجلس منعقد کی اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی

سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ

(ایک) چھری | اور کہا | نکل آؤ | ان کے سامنے | پھر جب | انہوں نے دیکھا اسے

اور یوسف سے کہا کہ ان کے سامنے نکل آؤ، پھر جب عورتوں نے اُسے دیکھا

اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا

انہوں نے بڑا پایا اسے | اور وہ کاٹ بیٹھیں | اپنے ہاتھ | اور انہوں نے کہا | اللہ کی پناہ | نہیں ہے

تو اسے بڑا پایا اور وہ اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں۔ اور کہا: ''اللہ کی پناہ! یہ انسان نہیں

هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ

یہ | انسان | نہیں | یہ | مگر | کوئی فرشتہ | معزز | اُس نے کہا

یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔‘‘ (31) عزیز کی بیوی نے کہا:

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ

یہی تو ہے | جس کی | ملامت کی تم نے مجھے | اس کے بارے میں | اور یقیناً | میں نے بہکایا اسے

’’یہی تو ہے وہ جس کے بارے میں تم نے مجھے ملامت کی تھی

عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ

اس کے نفس سے | تو وہ بچ نکلا | اور واقعی اگر | اس نے نہ کیا | جو میں حکم دیتی ہوں اسے

اور میں نے اسے اُس کے نفس سے بہکایا تو وہ بچ نکلا اور واقعی اگر اس نے نہ کیا جو میں اسے حکم دیتی ہوں،

لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ

تو ضرور وہ قید کیا جائے گا | اور وہ ضرور ہو جائے گا | ذلیل ہونے والوں میں سے | اُس نے کہا | اے میرے رب

تو ضرور وہ قید کیا جائے گا اور وہ ضرور ذلیل ہونے والوں میں سے ہو جائے گا۔‘‘ (32) اس نے کہا: ’’اے میرے رب!

السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

قید خانہ | مجھے زیادہ پسند ہے | مجھے | اس سے جو | وہ دعوت دے رہی ہیں مجھے | طرف اس کے

قید خانہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے جو وہ مجھے دعوت دے رہی ہیں

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ

اور اگر نہ | تو نے ہٹایا | مجھ سے | اُن کا فریب | میں مائل ہو جاؤں گا | اُن کی جانب | اور میں ہو جاؤں گا

اور اگر تو نے ان کا فریب مجھ سے نہ ہٹایا تو میں ان کی جانب مائل ہو جاؤں گا

مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ

جاہلوں میں سے | چنانچہ دُعا قبول فرمائی | اس کی | اُس کے رب نے | سو دور کر دیا اُس نے

اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔‘‘ (33) چنانچہ اس کے رب نے اس کی دُعا قبول فرمائی

عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ

اُس سے | اُن کا فریب | یقیناً وہ | وہ | سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا ہے | پھر

سو اُس نے اُن کا فریب اس سے دور کر دیا یقیناً وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(34) پھر

بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ

ظاہر ہوا | اُن کے لیے | اس کے بعد | جو انہوں نے دیکھ لیں | کئی نشانیاں | کہ لازماً وہ قید کر دیں اسے

اس کے بعد کہ انہوں نے کئی نشانیاں دیکھ لیں یہی ظاہر ہوا کہ ایک عرصے تک وہ اسے لازماً قید کر دیں۔(35)

حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ

ع ۴ | ۶ | ۱۴

ایک عرصے تک | اور داخل ہوئے | اُس کے ساتھ | قید خانے میں | دو غلام | کہا

اور اس کے ساتھ قید خانے میں دو غلام بھی داخل ہوئے، ان دونوں میں سے ایک نے کہا:

أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ

اُن دونوں میں سے ایک نے | یقیناً میں | میں خود کو دیکھتا ہوں | میں کشید کر رہا ہوں | کچھ شراب

”میں خواب میں خود کو دیکھتا ہوں کہ میں کچھ شراب کشید کر رہا ہوں۔“

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ

اور کہا | دوسرے نے | بے شک میں | میں خود کو دیکھتا ہوں | میں نے اٹھا رکھی ہیں | اوپر

اور دوسرے نے کہا: ”میں خواب میں خود کو دیکھتا ہوں کہ میں نے

رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ

اپنے سر کے | روٹیاں | کھا رہے ہیں | پرندے | اُس میں سے | آپ خبر دیں ہمیں | اس کی تعبیر کی

اپنے سر پر روٹیاں اُٹھا رکھی ہیں جن سے پرندے کھا رہے ہیں، ہمیں اس کی تعبیر بتائیے،

إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا

بلاشبہ ہم | ہم دیکھتے ہیں آپ کو | نیک لوگوں میں سے | اُس نے کہا | نہیں آئے گا تمہارے پاس

بلاشبہ ہم آپ کو نیک لوگوں میں سے دیکھتے ہیں۔“(36) یوسف نے کہا: ”تم دونوں کا کھانا

طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

کھانا تمہیں ملتا ہے مگر میں بتاؤں گا تمہیں اس کی تعبیر اس سے پہلے کہ

جو تمہیں یہاں ملتا ہے تمہارے پاس نہیں آئے گا مگر اس سے پہلے ہی میں اس کی تعبیر تمہیں بتا دوں گا۔

يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ

وہ آئے تمہارے پاس یہ اس میں سے ہے جو سکھایا مجھے میرے رب نے یقیناً میں میں نے چھوڑ دیا

یہ اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے، یقیناً میں نے

مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

طریقہ لوگوں کا نہیں ایمان لاتے اللہ تعالیٰ پر اور وہ آخرت کا وہ

ان کا طریقہ چھوڑ دیا ہے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

کفر کرنے والے ہیں اور میں نے پیروی کی ہے دین کی اپنے آباء واجداد کے ابراہیم اور اسحٰق

آخرت کا کفر کرنے والے ہیں۔(37) اور میں نے اپنے آباؤ اجداد یعنی ابراہیم اور اسحٰق

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ

اور یعقوب نہیں ہے ہمارے لیے یہ کہ ہم شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ

اور یعقوب کے دین کی پیروی کی ہے، ہمارا یہ کام نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں،

مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ

کسی کو یہ فضل میں سے ہے اللہ کے ہم پر اور لوگوں پر

یہ ہم پر اور تمام لوگوں پر اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ

لیکن اکثر لوگ نہیں شکر ادا کرتے اے میرے قید خانے کے دونوں ساتھیو

لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(38) اے میرے قید خانے کے دونوں ساتھیو!

ءَاَرۡبَابٌ مُّتَفَرِّقُوۡنَ خَيۡرٌ اَمِ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُؕ ﴿۳۹﴾

کیا رب جدا جدا بہتر ہیں یا اللہ تعالیٰ اکیلا ہی ہے نہایت زبردست ہے

کیا جدا جدا رب بہتر ہیں یا اللہ تعالیٰ جو اکیلا ہی ہے، نہایت زبردست ہے؟ (39)

مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسۡمَآءً سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ

نہیں تم عبادت کرتے اس کے سوا مگر چند ناموں کی نام رکھ لیے تم نے اس کے

تم اللہ تعالیٰ کے سوا محض چند ناموں کی عبادت کرتے ہو جو تم نے

اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍؕ

تم نے اور تمہارے باپ دادا نے نہیں نازل کی اللہ تعالیٰ نے اس کی کوئی دلیل

اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے

اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِؕ اَمَرَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ

نہیں حکم سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے یہ کہ نہ تم عبادت کرو مگر

کوئی دلیل نازل نہیں کی حکم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا نہیں، اُس نے حکم دیا ہے

اِيَّاهُؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ

صرف اسی کی یہی ہے دین سیدھا لیکن اکثر لوگ

کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَىِ السِّجۡنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا

نہیں جانتے اے میرے قید خانے کے دونوں ساتھیو جہاں تک پہلا ہے تم دونوں میں سے

جانتے نہیں۔(40) اے میرے قید خانے کے دونوں ساتھیو!

فَيَسۡقِىۡ رَبَّهٗ خَمۡرًا‌ ۚ وَاَمَّا الۡاٰخَرُ فَيُصۡلَبُ

تو وہ پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور جہاں تک دوسرا ہے سو وہ سولی دیا جائے گا

تم دونوں میں سے جو پہلا ہے تو وہ اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور جو دوسرا ہے سو وہ سولی دیا جائے گا،

فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ

پس کھائیں گے | پرندے | اس کے سر سے | فیصلہ ہوگیا | کام کا | جو

پس پرندے اُس کے سر میں سے کھائیں گے، جس کے بارے میں تم دونوں مجھ سے پوچھ رہے تھے

فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ

جس کے بارے میں | تم مجھ سے پوچھ رہے تھے | اور کہا | اس شخص کے لیے | خیال تھا | کہ وہ

اُس کا فیصلہ ہوگیا۔‘‘(41)اور یوسف نے اس شخص سے کہا جس کے بارے میں خیال تھا

نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ز فَاَنْسٰىهُ

رہا ہونے والا | اُن دونوں میں سے | تم ذکر کرنا میرا | اپنے آقا کے پاس | تو بھلا دیا اسے

کہ وہ ان دونوں میں سے رہا ہونے والا ہے: ’’اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا۔‘‘ تو شیطان نے اسے

الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؕ ﴿۴۲﴾ ع ۵/۱۵

شیطان نے | ذکر کرنا | اپنے آقا سے | تو وہ رہا | قید خانے میں | کئی سال

اپنے آقا سے یوسف کا ذکر کرنا بھلا دیا تو وہ کئی سال قید خانے میں رہا۔(42)

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

اور کہا | بادشاہ نے | بلاشبہ میں | میں دیکھتا ہوں | سات | گائیں | موٹی

اور بادشاہ نے کہا: ’’بلاشبہ میں (خواب) دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

کھا رہی ہیں ان کو | سات | دُبلی | اور سات | بالیاں | سبز | اور دوسری

جن کو سات دُبلی کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری

يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ

خشک | اے | سردارو | بتاؤ مجھے | میرے اس خواب کی تعبیر | اگر

سات سوکھی ہیں، اے سردارو! مجھے تم میرے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ج

ہوتم | خوابوں کے لیے | تعبیر دیتے | انہوں نے کہا | پریشان باتیں ہیں | خوابوں کی

تم خواب کی تعبیر دیتے ہو۔" (43) انہوں نے کہا: "پریشان باتیں ہیں خوابوں کی

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ الَّذِيْ

اور بالکل نہیں | ہم | تعبیر | خوابوں کی | جاننے والے | اور کہا | اس نے

اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر بالکل جاننے والے نہیں۔" (44)

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ

رہائی پائی ان دونوں میں سے | اور اسے یاد آیا | بعد | ایک مدت کے | میں | بتادوں گا تمہیں

اور ان دو میں سے جس نے رہائی پائی تھی اُسے ایک مدت بعد یاد آیا، اُس نے کہا: "میں تم کو

بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿٤٥﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا

اس کی تعبیر | سو بھیج دو مجھے | یوسف | اے | نہایت سچے | آپ بتائیں ہمیں

اس کی تعبیر بتادوں گا سو مجھے بھیج دو۔" (45) "یوسف! اے نہایت سچے! ہمیں خواب کی تعبیر بتائیں

فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ

سات | گائے ہیں | موٹی | کھا رہی ہیں ان کو | سات | دُبلی | اور سات

کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دُبلی (گائیں) کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری سات

سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ لا لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى

بالیاں ہیں | سبز | اور دوسری | سوکھی | تاکہ میں | واپس جاؤں | طرف

سوکھی ہیں تاکہ میں ان کی طرف واپس جاؤں

النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ

لوگوں کی | تاکہ وہ | جان لیں | اُس نے کہا | تم کھیتی باڑی کروگے | سات

تاکہ وہ جان لیں۔" (46) اُس نے کہا: "تم سات

سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا

سال | لگاتار | توجو | فصل کاٹو تم | تو رہنے دو اسے | ان کی بالیوں میں | مگر

سال تک لگاتار کھیتی باڑی کرو گے تو جو فصل تم کاٹو تو اسے بالیوں میں ہی رہنے دو مگر

قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ

تھوڑا | اس میں سے جو | تم کھاؤ گے | پھر | آئیں گے | بعد اس کے | سات

تھوڑا سا جو تم کھاؤ گے۔(47) پھر اس کے بعد سات سخت سال

شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا

سخت | وہ کھا جائیں گے | جو | پہلے جمع کیا تھا تم نے | ان کے لیے | سوائے | تھوڑی سی مقدار

آئیں گے جو سب کچھ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لیے پہلے جمع کیا تھا، اس تھوڑی سی مقدار کے سوا

مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ

اس میں سے جو | تم محفوظ رکھو گے | پھر | آئے گا | اس کے بعد | ایک سال | اس میں

جسے تم محفوظ رکھو گے۔(48) پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا جس میں لوگوں پر

يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ع ۶/۱۲

بارش برسائی جائے گی | لوگوں پر | اور اس میں | وہ نچوڑیں گے | اور کہا | بادشاہ نے

بارش برسائی جائے گی اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے۔‘‘(49) اور بادشاہ نے کہا:

ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ

لاؤ میرے پاس | اسے | پھر جب | آیا اس کے پاس | قاصد | اس نے کہا | واپس جاؤ

’’اسے میرے پاس لاؤ!‘‘ پھر جب قاصد اُس کے پاس آیا تو اُس نے کہا: ’’تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ

اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ

طرف | اپنے آقا کی | سو پوچھو اس سے | کیا | حال ہے | عورتوں کا | جنہوں نے

سو اُس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے

قَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ بِكَيۡدِهِنَّ عَلِيۡمٌ ۝٥٠

کاٹ دیئے تھے | اپنے ہاتھ | یقیناً | رب میرا | اُن کے فریب کو | خوب جاننے والا ہے

اپنے ہاتھ کاٹ دیئے تھے؟ یقیناً میرا رب ان کے فریب کو خوب جاننے والا ہے۔" (50)

قَالَ مَا خَطۡبُكُنَّ اِذۡ رَاوَدۡتُّنَّ يُوۡسُفَ

اُس نے کہا | کیا | معاملہ تھا تمہارا | جب | بہکانے کی کوشش کی تھی تم نے | یوسف کو

بادشاہ نے کہا: "تمہارا کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسف کو اس کے نفس سے بہکانے کی کوشش کی تھی"

عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمۡنَا عَلَيۡهِ

اس کے نفس سے | انہوں نے کہا | اللہ کی پناہ | نہیں | ہم نے معلوم کی | اس میں

انہوں نے کہا: "اللہ کی پناہ! اُس میں ہم نے کوئی بھی بُرائی معلوم نہیں کی۔"

مِنۡ سُوۡٓءٍ ؕ قَالَتِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ الۡـٰٔنَ حَصۡحَصَ الۡحَقُّ ۫

کوئی برائی | کہا | بیوی نے | عزیز کی | اب | کھل گیا ہے | حق

عزیز کی بیوی نے کہا: "اب حق کھل گیا ہے،

اَنَا رَاوَدۡتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝٥١

میں نے ہی | اسے بہکانے کی کوشش کی تھی | اس کی جان سے | اور بلاشبہ وہ | یقیناً سچوں میں سے ہے

میں نے ہی اسے بہکانے کی کوشش کی تھی۔ اور بلاشبہ وہ یقیناً سچے لوگوں میں سے ہے۔" (51)

ذٰلِكَ لِيَعۡلَمَ اَنِّىۡ لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَيۡبِ

یہ | کہ وہ جان لے | یقیناً میں | نہیں میں نے خیانت کی اس سے | عدم موجودگی میں

"(یوسف نے کہا) یہ اس لیے ہے کہ عزیز جان لے کہ یقیناً میں نے عدم موجودگی میں اُس سے خیانت نہیں کی

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ كَيۡدَ الۡخَآئِنِيۡنَ ۝٥٢

اور یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں چلنے دیتا | فریب | خیانت کرنے والوں کے

اور یقیناً اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کے فریب چلنے نہیں دیتا۔" (52)